اردو

رہنمایانہ کتابچہ برائے تربیت سکنڈری ٹیچرس

2018

ریاستی ادارہ برائے تعلیمی تحقیق وتربیت

تلنگانہ۔حیدرآباد

SCERT TELANGANA

Government of Telangana, Hyderabad

First Published 2018

SCERT Publication Vol. no...............of 2018

(Urdu)

This book has been printed on 70 G.S.M Maplitho

Title Page 200 G.S.M White Art Card

SCERT TELANGANA

اس ماڈیول کے تشکیل کار

- ☆ **تقی حیدر کاشانی**، لکچرر ڈائٹ، وقارآباد
- ☆ **محمد ظہیرالدین**، اسکول اسسٹنٹ ضلع پرشید ہائی اسکول (بوائز)، آرمور، نظام آباد
- ☆ **محمد مظفراللہ خان**، اسکول اسسٹنٹ گورنمنٹ ہائی اسکول، مکرم پورہ، کریم نگر
- ☆ **محمد عبدالخالق**، اسکول اسسٹنٹ گورنمنٹ ہائی اسکول، مدینہ مسجد، محبوب نگر
- ☆ **محمد عبدالرؤف**، اسکول اسسٹنٹ ضلع پریشد ہائی اسکول، ویپور، محبوب نگر
- ☆ **محمد علیم الدین**، اسکول اسسٹنٹ ضلع پریشد ہائی اسکول،، پٹلور، ضلع وقارآباد

اسسٹنٹ کوآرڈینٹر

محمد افتخارالدین احمد شاد

اسکول اسسٹنٹ گورنمنٹ ہائی اسکول، ٹپہ چبوترہ، حیدرآباد

مشیران و کوآرڈینٹرس

ریوتی ریڈی
لکچرر، ایس سی ای آرٹی
حیدرآباد

ایم۔ رمادیوی
لکچرر، ایس سی ای آرٹی
حیدرآباد

تحسین سلطانہ
پرنسپل ٹیچر ٹریننگ کالج
محبوب نگر

مشیران اعلیٰ

شریمتی بی شیشوکمار
ڈائرکٹر، ایس سی ای آرٹی
تلنگانہ، حیدرآباد

ایس وینکٹیشوراشرما
ڈائرکٹر گورنمنٹ ٹکسٹ بک پریس
تلنگانہ، حیدرآباد

ڈی ٹی پی اور لے آؤٹ ڈیزائن

شیخ حاجی حسین، امپرنٹ کمپیوٹیک، بالانگر، میڈچل

SCERT TELANGANA

پیش لفظ

قیام ریاست تلنگانہ کے بعد مقامی حالات اور ضروریات کو پیش نظر رکھ کر نئی درسی کتابیں تیار کی گئی ہیں۔تدریسی میدان میں یہ کتابیں ایک نئے انقلاب کا آغاز ہیں۔معلم مرکوز تعلیم طفل مرکوز میں تبدیل ہوگی۔معلم کی تدریس۔متعلم کے اکتساب میں بدل گئی۔

اس دوران NCERT کی جانب سے 3'5'8 اور 10 ویں جماعت کے طلباء کے لیے NAS کا امتحان منعقد کیا گیا۔۔اس خصوصی طور پر روانی سے پڑھنا سمجھ کر اظہار خیال کرنا اور لفظیات کا احاطہ کیا گیا۔اس کے نتائج ہم سب جانتے ہیں۔۔مزید بہتر نتائج کے حصول کے لیے عمیق فہم اور تربیت کی ضرورت ہے۔اس کے علاوہ NCERT جماعت واری متوقع اکتسابی نتائج (L.Os) سے تمام ریاستوں کو واقف کروایا ہے۔اس تربیتی پروگرام میں ان پر خصوصی توجہ مرکوز کرنی ہے۔

ان تبدیلیوں کے مطابق اساتذہ خود کو تیار کرنا ہوگا۔اپنی حکمت عملیوں کو تبدیل کرنا ہوگا۔اس کے لیے درکار معلومات، تفہیم اور مہارتوں کے حصول کے لیے ایک پلیٹ فارم کی ضرورت ہوگی۔اسی کے پیش نظر یہ تربیتی پروگرام منعقد کیا گیا ہے۔

پانچ روزہ اس تربیتی پروگرام سے متعلق نظام الاوقات تربیتی موضوعات اور حکمت عملی کو اس رہنمایانہ کتابچہ میں شامل کیا گیا ہے۔ہم اس بات کی امید کرتے ہیں کہ یہ کتابچہ مابعد تربیتی سطح پر ہی نہیں بلکہ کمرہ جماعت میں بھی تدریسی و اکتسابی سرگرمیوں کی عمل آوری میں معاون ثابت ہوگا۔

ڈائرکٹر

SCERT TELANGANA

فہرست

صفحہ نمبر	موضوع	شمار
1-4	قومی تحصیلی جائزہ(NAS)	1
5-7	سننا، سمجھنا سوچ کر بولنا	2
8-12	روانی سے پڑھنا، سمجھنا، ردعمل ظاہر کرنا	3
13-17	خود لکھنا	4
18-22	تخلیقی اظہار	5
23-25	لفظیات	6
26-28	زبان شناسی (قواعد)	7
29-31	تشکیلی جانچ۔ نظم	8

SCERT TELANGANA

تربیتی پروگرام کے مقاصد

- قومی تحصیلی جائزہ امتحان کے نتائج میں ریاست کی صورتحال تجزیہ

- بچوں کی سطح امید افزانہ ہونے کی وجوہات کا جائزہ

- اکتسابی نتائج کی ضرورت، درسی کتب سے تعلق کے بارے میں آگہی

- استعداد واری بچوں کی سطح کو فروغ دینے میں حائل مسائل کی شناخت، حکمت عملی کی تیاری، عمل آوری، حصول

- خصوصی طور پر مطالعہ کا فہم، خود لکھنا، استعدادوں کے حصول میں حائل رکاوٹوں کو عبور کرنے حکمت عملی کی تیاری، عمل آوری اور حصول

- جماعت واری اکتسابی نتائج جیسے سننا،، بولنا، پڑھنا،، لکھنا کے حصول کے لیے مسلسل کوشش اور حصول

SCERT TELANGANA

1۔ قومی تحصیلی جائزہ

(National Achievment Survey)

ایلیمنٹری تعلیم کے معیار پر مزید توجہ مرکوز کرنے، قانون حق اطفال برائے مفت ولازمی تعلیم (RTE) 2009 کے مرکزی اصولوں میں 20 فروری 2017 کو ترمیم کیا گیا، تاکہ جماعت واری، مضمون واری اکتسابی نتائج کے حوالوں کوشامل کیا جائے۔ ایلمنٹری سطح پر (اول تا ہشتم جماعت) ہر جماعت کے لئے اکتسابی نتائج زبان (اردو، ہندی، انگریزی)، ریاضی، ماحولیاتی مطالعہ، سائنس اور سماجی علم کے تحت متعین کئے گئے اور تمام ریاستوں اور مرکزی زیرانتظام علاقوں کو اس سے متعلق معلومات بہم پہنچائی گئیں۔ اکتسابی نتائج کا مختلف زبانوں میں ترجمہ کیا گیا ہے جو ہر مضمون اور جماعت میں بچوں کی صلاحیتوں کے حصول میں ایک معیار کے طور پر معاون ہوں گے۔

اس کے تحت ملک گیر سطح پر نومبر 2017 اور فروری 2018 میں قومی کونسل برائے تعلیمی تحقیق وتربیت (NCERT) نئی دہلی کی جانب سرکاری، خانگی اور امدادی اسکولوں میں 5 ویں، 8 ویں اور 10 ویں جماعتوں کے لئے عام امتحان منعقد کیا گے۔ جس کے تحت ہر ضلع سے 80 اسکولوں کا احاطہ کیا گیا۔

NAS کے امتحانی نتائج کا اعلان حال ہی میں NCERT کی جانب سے کیا گیا۔ اس امتحان میں اکتسابی مضامین کے تحت ریاضی، سائنس، سماجی علم، انگریزی، جدید ہندوستانی زبان (MIL) احاطہ کیا گیا۔ جس کے نتائج خاطر خواہ نہیں ہیں۔ اگر ریاستی سطح کے اوسط سے تقابل کیا جائے تو ضلعی سطح کا اوسط بہتر رہا ہے جو کسی حد تک خوش آئند بات ہے۔

NAS کی رپورٹ یہ ظاہر کرتی ہے کہ بہت سارے طلبا کامیابی حاصل کرنے کے موقف میں نہیں ہیں۔ اس نتیجہ سے یہ ظاہر ہوتا ہے کہ 0-35% نشانات حاصل کرنے والوں کی تعداد زیادہ ہے جو قابل غور بات ہے۔ لیکن جدید ہندوستانی زبان میں طلبا کا معیار کسی حد تک بہتر ہے۔

مضمون	سطح	0-35	36-50	51-75	76-100
جدید ہندوستانی زبان	ضلع	19.48	32.54	36.82	11.16
	ریاست	19.83	29.20	40.54	10.34

ان نتائج کا تجزیہ کرنے پر یہ بات واضح ہوتی ہے کہ خانگی اسکولوں کے بمقابل سرکاری اسکولوں کے طلبا کا مظاہرہ بہتر رہا۔ جدید ہندوستانی زبان میں سرکاری اسکولوں کے طلبا کا اچھے نتائج حاصل کرنا ایک خاص بات رہی۔

SCERT TELANGANA

انتظامیہ واری لسانی اکتساب کے نتائج

مضمون	سرکاری	امدادی	خانگی
جدید ہندوستانی زبان	52.53	58.33	51.35

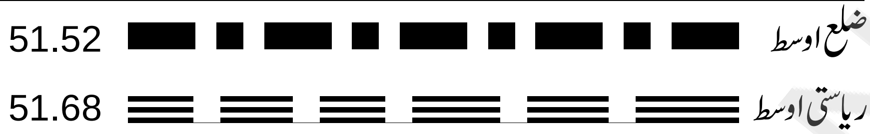

جدید ہندوستانی زبان میں لڑکوں کے بمقابل لڑکیوں کا مظاہرہ بہتر رہا۔

لسانی اعتبار سے جماعت واری اوسط (ریاستی رضلعی)

جماعت ہشتم سے تعلق رکھنے والے 37,659 طلبا میں لسانی اکتسابی نتائج کے مظاہرے کی تقسیم اس طرح ہے۔

30%	30 تا 30 فیصد	75-50 فیصد	75 فیصد زائد
17-0	28-7	39.0	15.4

علاقہ واری اسکولوں میں لسانی اکتساب

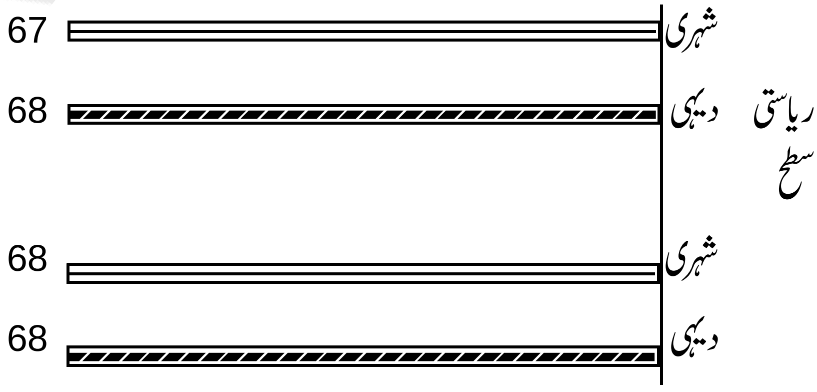

SCERT TELANGANA

سماجی طبقات واری لسانی اکتساب

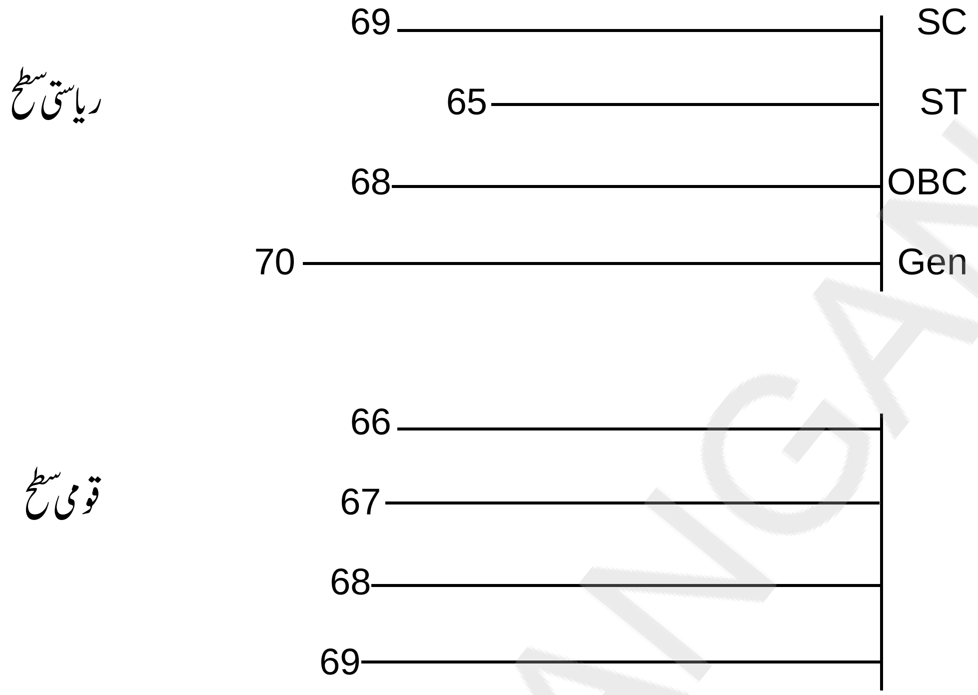

☆ مذکورہ بالا گراف کا تجزیہ کرنے پر لسانی اکتساب کے نتائج ریاست کے بہ نسبت اضلاع میں بہتر رہے۔

☆ طلبا میں بہتر لسانی اکتساب کی شرح 75%-50 کے منجملہ 39% طلبا میں ظاہر ہورہی ہے۔ یہ نتائج دیگر مضامین کے مقابلے میں بہتر ہیں۔

☆ علاقہ واری اسکولوں کی بنیاد پر دیکھا جائے تو لسانی اکتساب کا حصول شہری علاقوں کے بہ نسبت دیہی علاقوں میں بہتر ہے یہ بات واضح ہورہی ہے۔

☆ مختلف سماجی طبقات سے تعلق رکھنے طلبا واری لسانی اکتساب کا جائزہ لینے پر یہ بات واضح ہورہی ہے کہ ''عام'' زمرہ کے طلبا میں نتائج بہترین ہیں۔(69%) STs میں یہ نتائج انتہائی کم ہیں۔

☆ ریاستی سطح پر ''عام'' زمرہ کے طلبا میں نتائج بہت زیادہ (70%) STs میں صرف 65% نظر آرہے ہیں۔

ان نتائج سے اس بات کی وضاحت ہوتی ہے کہ زبان کے اساتذہ جو شہری اور خانگی اسکولوں میں خدمات انجام دے رہے ہیں۔ ST طلباء پر مزید توجہ کے ساتھ لسانی اکتساب کے حصول میں اقدامات کرنے کی ضرورت ہے۔ اس سچ سے واقف ہوتے ہوئے انفرادی طور پر لسانی اکتسابی حصول کو فروغ دیں۔

SCERT TELANGANA

جماعت دہم کے اکتسابی نتائج پر NAS:

اس امتحان میں جو نثری نکات دیے گئے ہیں وہ اس طرح ہیں۔تصورات کی تفہیم، معنی اخذ کرنا، زبان شناسی یعنی لفظیات،قواعدوغیرہ کی شناخت سے متعلق تھے۔ یہ متن نا معلوم نثر سے تعلق رکھتا ہے۔ان نتائج کو مدنظر رکھ کر اساتذہ کی جانب سے اختیار کئے جانے والے اور ذہن نشین کرنے والے نکات:

☆ **طلبا میں متوقع اکتسابی نتائج کے حصول میں:**

- اسسمنٹ کے بعد نتائج کے حصول کے لئے متواتر کوشش کرنا۔
- تدریسی و اکتسابی اشیامہیا کرلینا اور استعمال کرنا۔
- طلبا کی سطح کے مطابق تدریسیات کے تجربات انعقاد کرنا۔
- اکتسابی عمل کے دوران نقائص کی شناخت کرنا۔اصلاحی تدریس اختیار کرنا اور حصول۔
- مطلوبہ اکتسابی نتائج کو تدریسی عمل کے ساتھ ساتھ اسسمنٹ (Assessment) کرنا لازمی ہے۔
- خوداکتساب کے لئے حکمت عملی کی تیاری۔عمل آوری۔حصول ضروری ہے۔
- اکتسابی نتائج کا مظاہرہ۔ورقیے کا استعمال کرنا۔
- درسی کتب میں مضمون واری اکتسابی نتائج کو شامل کرنا۔
- اعلیٰ مقاصد جیسے تخلیقیت ،اچھے تاثرات کے اظہار کا موقع فراہم کرنا۔
- موقع ومحل کی مناسبت سے وسائل کا استعمال کرنا اور مناسب اکتسابی طریقوں کو تشکیل دیتے ہوئے ان پر عمل کرنا۔
- خصوصی مراعات کے مستحق بچوں کے لئے مشمولی جماعت کا نظم (Inclusive Class Management)

حوالہ جاتی کتب

- قومی درسیاتی خاکہ 2005۔اکتسابی نتائج پر مباحثہ۔عمل آوری۔حصول
- قانون حق تعلیم۔2009۔اسکی عمل آوری میں معلم کی ذمہ داریاں۔حصول۔جوابدہی

SCERT TELANGANA

2۔ سننا، سمجھنا، سوچ کر گفتگو کرنا

تعارف:

اردو کے ابتدائی دور سے ایک طویل عرصہ تک اردو ادب صرف زبانی شکل میں مروج رہا۔تحریری شکل اختیار کرنے کے بعد حاصل کیے گئے علم کو اگلی نسلوں تک ہو بہو حالت میں پہنچائے جانے کی اہم وجہ سننا، سمجھ کر گفتگو کرنے کی استعدادیں ہی ہے۔ یہ استعدادیں ہی تدریسی واکتسابی عمل میں اہم رول ادا کرتی ہے۔معلم کو پڑھائے گئے نکات طالب علم کا سننا، درسی کتاب میں دی گئی تصاویر کا مشاہدہ کرکے سمجھ کر سوچ کر ردعمل ظاہر کرنے پر ہی ہم اسے سننا، سمجھ کر، سوچ کر گفتگو کرنا کی استعداد کہلائے گی۔

تدریسی واکتسابی عمل میں یہ استعداد بہت ہی اہمیت کی حامل ہے۔ایک طالب علم کا مختلف استعداد میں حاصل کیے گئے اکتسابی نتائج کا حصول کا انحصار اس استعداد پر ہی ہوتا ہے۔معلم کے بتائے گئے موضوعات، مشاہدہ کیے گئے واقعات کا فہم حاصل کرتے ہوئے سونچ کر اس پر ردعمل ظاہر کرنے پر ہی طالب علم دیگر استعدادوں کا حامل ہوسکتا ہے۔

متوقع اکتسابی نتائج

1۔ تقاریر، پیغام، اقوال، خبریں، کہانیاں وغیرہ سننا، سمجھ کر اس پر ردعمل ظاہر کرنے کے قابل ہونا۔

2۔ اپنی پسند ناپسند دلچسپیاں، ذاتی خیالات، وجوہات کو بتلانے کے قابل ہونا۔

3۔ تائید یا اختلاف کرتے ہوئے تجزیہ کرتے ہوئے گفتگو کرنے کے قابل ہونا۔

4۔ نظم کا خلاصہ یا متن/سبق کا خلاصہ بیان کرنے کے قابل ہونا چاہیے۔

5۔ شاعر کے خیالات، کرداروں کی فطرت کی وضاحت کرتے ہوئے بیان کرنا۔

6۔ ادبی سرگرمیوں کے درمیان پائے جانے والے فرق کی نشاندہی کرنا۔فہم حاصل کرتے ہوئے اپنے خیالات کا اظہار کرنا چاہیے۔

7۔ چھوٹے چھوٹے واقعات کی وضاحت کرنے کے قابل ہونا۔

8۔ دیے گئے موضوع پر گفتگو کرنے یا مباحثہ کے قابل بننا۔

9۔ نظم، گیت، لحن اور فہم کے ساتھ پڑھنے کے قابل ہونا۔

SCERT TELANGANA

استعدادوں کے حصول میں درپیش مسائل

1۔ توجہ اور یکسوئی کے ساتھ نہ سننا

2۔ معلم کے بتائے گئے یا بیان کئے موضوع کا فہم حاصل نہ کر پانا۔

3۔ خوداعتمادی کا فقدان

4۔ جھجک وڈر کی وجہ سے گفتگو نہ کرنا

5۔ گفتگو میں تمام طلبا کا حصہ نہ لینا

6۔ معلم کی ہدایتوں کو مناسب طور پر نہ سمجھنا۔

7۔ تلفظ کے نقائص کا پایا جانا۔

8۔ ایک ہی موضوع کا مختلف زاویوں سے فہم حاصل نہ کرنا۔

9۔ نظموں کو اداکاری کے ساتھ پڑھنے کے قابل نہ ہونا۔

10۔ زبان سیکھنے کے تیئں بچوں میں عدم دلچسپی۔

11۔ تدریسی واکتسابی عمل کا طفل مرکوز نہ ہونا بلکہ معلم مرکوز ہونا۔

12۔ اس استعداد کو کم اہمیت دینا۔

13۔ معلم کا طلباء سے اس استعداد سے متعلق سوالات نہ کرنا۔

14۔ طلبا سے گفتگو کروانے کے لئے ضروری مشاغل کی تیاری نہ کر پانا۔

15۔ طلباء کو اپنے الفاظ میں بیان کرنے کے لئے ہمت افزائی نہ کرنا۔

16۔ طلبا کے مشاہدہ کئے گئے موضوعات سے متعلق گفتگو نہ کروانا۔

استعدادوں کے حصول کے لئے اختیار کی جانے والی حکمت عملی

1۔ ایک سوال یا دیگر طلباء کی جانب سے دیے جانے والے جوابات سے متعلق کسی طالب علم سے سوال کرنے پر دیگر طلباء سن رہے ہیں؟ یا نہیں؟ جیسے نکتہ کا کمرہ جماعت میں جائزہ لینا چاہئے۔

2۔ کل جماعت مشغلہ کے طور پر منعقد کرنا۔

3۔ اپنے ذاتی تجربات، مشاہدہ کئے گئے واقعات سے متعلق طلباء کے ذریعہ گفتگو۔

SCERT TELANGANA

4۔ ہر طالب علم کو سرگرمیوں میں شراکت دار بنانا۔

5۔ کمرہ جماعت میں آزادانہ ماحول قائم کرنا۔

6۔ واضح تلفظ کے ذریعہ طلبا کی غلطیوں کی اصلاح کرنا۔

7۔ طلباء کی ستائش کرتے ہوئے ان کی ہمت افزائی کرنا۔

8۔ طلباء کو ان کی اپنی دلچسپیوں سے متعلق گفتگو کروانا۔

9۔ تائید کرتے ہوئے' اختلاف رتجزیہ کرتے ہوئے گفتگو کروانا۔

10۔ عید، تہوار اور میلوں سے متعلق گفتگو کروانا۔

11۔ نظموں اور گیتوں کو ترنم اور فہم کے ذریعہ پڑھانا۔

12۔ تقریری مقابلے منعقد کروانا۔

13۔ کہانیاں، سنانے کے لئے کہنا۔

14۔ سبق کے خلاصہ کو اپنی زبان میں بیان کرنے کے لئے کہنا۔

15۔ ایک موضوع سے دوسرے موضوع کا تقابل کرتے ہوئے گفتگو کرنے کے لئے ہمت افزائی کرنا۔

16۔ بچوں سے نظموں کی تشریح اور خلاصہ بیان کرنے کے لئے کہنا۔

تمثیلی سرگرمیاں

☆ حمد، نعت، نظمیں، رباعی، گیت، غزل، قصیدہ، مرثیہ وغیرہ سننے والا طالب علم دوبارہ انہیں ترنم، جذبات واحساسات کے ساتھ بامعنی انداز میں پڑھ رہا ہے یا نہیں اس بات کا جائزہ لیں۔

مثلاً: حمد (خدا کی شان)، نعت (وہ نبیوں میں رحمت لقب پانے والا)، نظم (عورت)، گیت (خون کا رنگ)، رباعی (جب تک ہے جان کھالو کھلالو)، غزل (آدمی آدمی سے ملتا ہے)، قصیدہ (ابرو دُرفشاں ہے......)، مرثیہ (جب کربلا میں عترت اطہار لٹ گئی)، مثنوی (مرغ اور صیاد)

☆ نثری مضامین پڑھتے وقت بامعنی انداز میں مناسب رفتار اور فہم کے ساتھ پڑھ رہا ہے یا نہیں جائزہ لیں۔

مثلاً: انشائیہ (سماجی اقدار) سفرنامہ (قلی قطب شاہ کا سفرنامہ، دریائے نیل کے کنارے کنارے)

SCERT TELANGANA

3۔ روانی سے پڑھنا،فہم حاصل کرنا،ردعمل ظاہر کرنا

تمہید:

شناسا اور غیر شناسا مواد، جدول، تحریری شکل میں موجود متن کا واضح طور پر روانی سے، رموز واوقاف کا لحاظ رکھتے ہوئے ،مفہوم اور موقع ومحل کے مطابق صحیح تلفظ کی ادائیگی کے ساتھ پڑھنا چاہئے۔ پڑھے گئے متن کا فہم حاصل کرتے ہوئے۔ سوالوں کے جواب لکھنے کے قابل ہونا چاہئے اور سوالات تیار کرنے کے قابل ہوں۔کثیر انتخابی سوالات کے لئے مناسب جواب کی نشاندہی کرنے ،خالی جگہوں کو پر کرنے کے قابل ہوں۔اس کے علاوہ پڑھے گئے متن یا مواد میں اہم الفاظ کی نشاندہی کرنے ،مواد یا متن سے متعلق کسی بھی سوال کا جواب دینے کے قابل بننا۔ پڑھنا ایک زبانی عمل ہے لیکن فہم حاصل کرنا ایک ذہنی عمل ہے۔ یہ دونوں ایک دوسرے کا جز لاینفک ہوتے ہیں۔ان کے تیئں عمل اور ردعمل ظاہر کرنا۔ یہ بات اظہر من الشّمس ہے کہ روانی کے ساتھ پڑھتے ہوئے ردعمل ظاہر کرنے والے طلباء ہی تمام قسم کے اکتسابی نتائج کو حاصل کر پاتے ہیں۔

متوقع اکتسابی نتائج

☆ نظم، نثر، گیت، نغمہ، مکالمہ، جدول وغیرہ کو روانی کے ساتھ واضح طور پر پڑھنے ان کا فہم حاصل کرنے کے قابل ہونا اور اپنے خیالات کا اظہار کرنے کے قابل ہونا۔

☆ پڑھے جانے والے مواد میں اہم نکات کی نشاندہی کرنے کے قابل ہونا۔

☆ دیے گئے مواد یا متن کا عنوان تجویز کرنے کے قابل ہونا۔فہم حاصل کر کے ردعمل ظاہر کرنے کے قابل ہونا۔

☆ معلوم اور نا معلوم موضوعات کا فہم حاصل کرتے ہوئے جدول لکھنے ،سوالات تیار کرنے ، خالی جگہوں کو پر کرنے ، غلطیوں کی نشاندہی کرنے کے قابل ہونا۔

☆ فرق لکھنا اور اس پر اپنے خیالات کا زبانی اور تحریری طریقہ سے اظہار کرنے کے قابل ہونا۔

☆ پڑھے گئے مواد ، متن میں محاورے اور کہاوتوں کی نشاندہی کرنے کے قابل ہونا۔

☆ اردو زبان میں موجود مختلف قسم کے مطالعاتی مواد کا مطالعہ کرتے ہوئے سمجھ کر ردعمل ظاہر کر کرنے کے قابل ہونا۔ان میں موجود اہم نکات کی نشاندہی کرنے کے قابل ہونا۔تحریری شکل میں اظہار کرنے کے قابل ہونا۔

☆ طالب علم کی سطح کے مطابق اکتسابی مشقوں کو مختلف شکلوں میں مختلف موضوعات پر تیار کر کے ان پر عمل آوری کرنے پر یہ اس استعداد کے حصول میں معاون ثابت ہوں گے۔

SCERT TELANGANA

استعداد کے حصول میں درپیش مسائل

☆ طلباءواضح اور روانی سے پڑھنے کے قابل نہیں ہیں۔

☆ پڑھے گئے موضوع کا فہم حاصل کرنے کے قابل نہیں ہیں۔

☆ سوالوں کے جواب لکھنے کے قابل نہیں ہیں۔

☆ ازخودسوال تیار کرنے کے قابل نہیں ہیں۔

☆ اہم الفاظ کی نشاندہی کرنے میں پچھڑے ہوئے ہیں۔

استعدادوں کے حصول کے لئے حکمت عملیاں

☆ اقل ترین استعدادوں کے حصول کے لئے پڑھنے اور لکھنے کی مہارتوں کو فروغ دینا چاہئے۔اس کے لئے خود تشکیلی حکمت عملی اختیار کرنا چاہئے۔

☆ صحیح تلفظ کی ادائیگی کے لئے مشق کروانا۔

☆ متن کا ایک یا دو مرتبہ مطالعہ کرکے تجزیہ کرنے کی ترغیب دینا۔مطالعہ کی عادت کو اس طرح فروغ دیں کہ اہم نکات کی نشاندہی کرسکیں۔

☆ سوالات پڑھ کرغوروفکر کرسکیں ایسی مشقیں فراہم کی جائیں۔

☆ سوالات تیار کرنے کے کے لئے 5Ws اور 1H کے طریقہ کے ذریعہ حتی الامکان زیادہ سے زیادہ سوالات کی تیاری کے لئے مشقوں کا انعقاد کروانا چاہئے۔

☆ نمونہ کے سوالات کا مطالعہ کرواتے ہوئے تجزیہ کروانا چاہئے۔

☆ محاورے،کہاوتیں اوراہم نکات کے تئیں واضح آگہی فراہم کرتے ہوئے ان کی نشاندہی کے لئے مشق کروانی چاہئے۔

☆ اعلیٰ جماعتوں میں خلاصہ یا متن لکھنے کے دوران ترتیب سے لکھنے کی عادت ڈالنا اور لغت کے استعمال کے ذریعہ خلاصہ لکھنے کی استعداد کو حاصل کرنا۔

☆ مطالعہ کی عادت بنانے ایسا بچوں کی ہمت افزائی کرے۔

☆ وسیع مطالعہ کے ذریعہ بچوں میں مطالعہ کی عادت کو فروغ دینا۔ پڑھے گئے مواد متن سے آگہی اور فہم کی جانچ کے لئے ممکنہ حد تک مختلف اقسام کے سوالات پوچھنا۔

SCERT TELANGANA

روانی سے پڑھنا۔فہم حاصل کرنا۔ردعمل ظاہر کرنا

نمونہ رمثال

شہر حیدرآباد ریاست تلنگانہ کا صدر مقام ہے۔ یہاں کئی تاریخی اور قدیم وخوبصورت عمارتیں موجود ہیں۔ان میں ایک عمارت چارمینار ہے۔محمد قلی قطب شاہ نے اسے 1591ء میں تعمیر کروایا۔ چارمینار کے چاروں جانب چار بڑی بڑی خوب صورت کمانیں ہیں۔صحن کی چھت پر ایک مسجد ہے اور خانقاہ ہے۔ چارمینار کے جنوب میں مکہ مسجد واقع ہے۔جس کا سنگ بنیاد محمد قلی قطب شاہ نے رکھا تھا۔اس کی تعمیر 1693ء میں مکمل ہوئی۔ چارمینار کے مغرب میں لاڈبازار ہے، یہاں کی چوڑیاں ساری دنیا میں مشہور ہیں۔شادی بیاہ کے سامان، اگربتی، عود اور عنبر کی خوشبو سے سارا بازار مہکتا ہے۔موسیٰ ندی کے دائیں جانب سالار جنگ میوزیم واقع ہے۔اس میوزیم کا شمار دنیا کے مقبول ترین عجائب گھروں میں ہوتا ہے۔سالار جنگ میوزیم کے مقابل اسٹیٹ لائبریری ہے۔شہر حیدرآباد کے مغرب میں چھ میل کے فاصلہ پر قلعہ گولکنڈہ واقع ہے۔ یہ ایک پہاڑ کی چٹان پر واقع ہے۔اس قلعہ کے قریب ہی سات گنبد واقع ہے جو قطب شاہی خاندان کے مقبرے ہیں۔ یہ بڑی بڑی پرشکوہ عمارتیں ہیں۔حیدرآباد میں باغ عامہ بھی ہے۔اس میں کئی خوبصورت عمارتیں، مصنوعی جھیلیں اور ریاستی اسمبلی کی عمارت بھی ہے۔باغ عامہ کے روبرو نوبت پہاڑ ہے۔اس پر برلا پلانی ٹوریم نامی عمارت واقع ہے۔قریب ہی برلا مندر واقع ہے۔ یہاں سے جب ہم شمال کی طرف جاتے ہیں تو ایک خوبصورت عمارت سکریٹریٹ نظر آتی ہے۔اس کے دامن میں حسین ساگر نامی جھیل واقع ہے یہ حیدرآباد کی سب سے بڑی تفریح گاہ ہے۔

ا۔ اوپر دی گئی عبارت میں ذیل کے کلیدی الفاظ کی شناخت کیجئے؟

1) لاڈبازار

2) سالار جنگ میوزیم

3) باغ عامہ

4) سکریٹریٹ

5) محمد قلی قطب شاہ

6) قلعہ گولکنڈہ

7) عود اور عنبر

8) حسین ساگر

9) نوبت پہاڑ

II۔ اوپر دی گئی عبارت میں مندرجہ ذیل کلیدی جملوں کی شناخت کیجئے؟

الف) حیدرآباد کے مغرب میں چھ میل کے فاصلہ پر قلعہ گولکنڈہ واقع ہے۔

ب) اس پر برلا پلانی ٹوریم نامی عمارت ہے۔

ج) اس کی تعمیر 1693 میں مکمل ہوئی۔

د) سالار جنگ میوزیم کے مقابل اسٹیٹ سنٹرل لائبریری ہے۔

ھ) یہاں کی چوڑیاں ساری دنیا میں مشہور ہیں۔

III۔ دی گئی عبارت کے مطابق خالی جگہوں کو پر کیجئے؟

a) چار مینار کی تعمیر.............................. نے کروائی۔

b) حیدرآباد کی بڑی تفریح گاہ.............................. ہے۔

c) .... کے دائیں جانب سالار جنگ میوزیم ہے۔

d) باغ عامہ کے روبرو.............................. ہے۔

e) اس قلعہ کے قریب ہی.............................. واقع ہے۔

IV۔ دی گئی عبارت کے مطابق سوالوں کے جواب لکھئے؟

1) لاڈ بازار کی کیا خصوصیت ہے؟

2) 'خانقاہ' کا کیا مطلب ہے؟

3) عجائب گھر کیوں بنائے جاتے ہیں؟

4) مقبرے کن پر بنائے جاتے ہیں؟

5) مذکورہ بالا پیراگراف کو ایک عنوان تجویز کیجئے۔

SCERT TELANGANA

V۔ درج بالا عبارت کے مطابق کوئی پانچ سوالات تیار کیجیے۔

مثلاً: i) حیدرآباد کے قابل دید تاریخی عمارتیں کون کونسی ہیں؟

ii) تفریح گاہ سے کیا مراد ہے؟

iii) شہر حیدرآباد میں واقع اہم ندی کونسی ہے؟

iv) دنیا کے مقبول ترین عجائب گھروں میں کس کا شمار ہوتا ہے؟

v) اسمبلی کی عمارت کہاں واقع ہے؟

VI۔ عبارت کے مطابق صحیح یا غلط کی نشاندہی کیجئے۔

1) شہر حیدرآباد ریاست کرناٹک کا صدر مقام ہے۔ (   )

2) 1591ء میں چارمینار کی تعمیر ہوئی۔ (   )

3) چارمینار کے شمال میں مکہ مسجد واقع ہے۔ (   )

4) برلا مندر کے شمال میں سکریٹریٹ واقع ہے۔ (   )

5) عود اور عنبر کی خوشبو سے لاڈ بازار مہکتا ہے۔ (   )

VII۔ عبارت کے مطابق دیے گئے سوالات کے جوابات (ABCD) کو قوسین میں درج کیجئے۔

الف) گنبدان قطب شاہی کی عمارتیں ہیں۔ (   )

a) پرفریب b) پرخواب c) پرتکلف d) پرشکوہ

ب) مکہ مسجد کی تعمیر کس سن میں ہوئی؟ (   )

a) 1591ء b) 1691ء c) 1693ء d) 1593ء

ج) نوبت پہاڑ پر واقع عمارت کا نام (   )

a) برلا مندر b) جامعہ عثمانیہ c) برلا پلانی ٹوریم d) سکریٹریٹ

د) چارمینار کے چاروں جانب واقع ہیں۔ (   )

a) مچھلی کمان b) چارکمان c) لاڈ بازار d) مدینہ چوک

ھ) قلعہ گولکنڈہ حیدرآباد سے کتنی دوری پر واقع ہے۔ (   )

a) چار میل b) آٹھ میل c) چھ میل d) پانچ میل

SCERT TELANGANA

4۔ خود لکھنا

تعارف:

زبان، ترسیل خیالات کا ایک ذریعہ ہے۔اظہار خیال کے لئے اور دوسروں کے اظہار کردہ خیالات کو سمجھنے کے لئے زبان ایک ذریعہ ہے جسکی بناء پر انسان دیگر جانداروں سے اعلیٰ درجہ رکھتا ہے۔سوچنے، مسائل کا حل تلاش کرنے، جذبات کے اظہار کے لئے زبان کا استعمال کیا جاتا ہے۔

اظہار مافی الضمیر کے ذرائع ''دو'' ہیں۔

i) زبانی اظہار خیال

ii) تحریری اظہار خیال

☆ سوچنا اور سمجھ کر گفتگو کرنا، زبانی اظہار خیال میں شامل ہے۔جبکہ تحریری طور پر اظہار خیال ''خود لکھنا'' کے تحت ہے۔

خود لکھنا:

☆ طالب علم خود سے پڑھے، سنے، سیکھے، مشاہدہ کیے اور فہم حاصل کردہ واقعات کو اپنی سوچ سے اپنے انداز میں لکھنا ہی ''خود لکھنا'' کہلاتا ہے۔

☆ اگر ''SCF-2011'' کی تجویز کردہ طریقہ کے مطابق رٹنے کے عمل کو ختم کرنا ہو تو بچوں کو اپنے الفاظ میں لکھنے کی ترغیب دینا ہوگا۔

☆ خود لکھنا کے تحت کسی ایک موضوع کو مختصر کرتے ہوئے لکھنا ہوگا۔کسی موضوع کی خوبیوں و خامیوں پر مباحثہ نہ کرنا ہوگا۔ وجوہات کی نشاندہی کرتے ہوئے مسائل کے حل کو سوچ کر لکھنا ہوگا۔کرداروں کی نوعیت کا تجزیہ کرنا ہوگا۔مشابہت اور فرق بیان کرنا۔ماحول، پاس پڑوس اور سماج کا جائزہ لیکر اپنے خیالات تحریر کرنا۔

☆ الگ الگ مواقعوں پر بعد میں کیا ہوگا' اگر اس جگہ وہ خود ہوتا تو کیا کرتا، طالب علم کو سوچ کر لکھنا۔

☆ منطقی غور و فکر کے ذریعہ لکھنا۔

خود لکھنے کی صلاحیت، متوقع اکتسابی نتائج

☆ طلبا، سنے، پڑھے اور سمجھے ہوئے موضوعات کو اپنے احساسات اور تجربات کو اپنے الفاظ میں واضح طور پر لکھنے کے قابل ہوں۔

SCERT TELANGANA

☆ مختلف مواقعوں پر لکھنے کے دوران طلبہ مناسب نئے الفاظ، جملوں کی ساخت، محاورے ضرب المثال وغیرہ کا مناسب انداز میں استعمال کرنے کے قابل ہوں۔

☆ مختلف اقسام کے لسانی مطالعہ مواد کا مطالعہ کر کے، سمجھ کر طالب علم اپنے پسند یا ناپسند، یا اپنے خیالات کو منطقی انداز میں بیان کرنے کے قابل ہونا۔

☆ قارئین کو مدنظر رکھ کر خود جو کہنا چاہ رہے ہیں ان موضوعات کو موثر انداز میں لکھنے کے قابل ہونا چاہئے۔

☆ مختلف موقعوں پر دیگر افراد کے اظہار کردہ نکات کو اپنے الفاظ اور اپنے طرز میں لکھنے کے قابل ہونا چاہئے۔

☆ طالب علم کسی تحریر یا موضوع کو پڑھ کر مصنف کے مقصد کو سمجھ کر اسکو اپنے تجربات سے جوڑتے ہوئے اس کی تائید یا مخالفت کرتے ہوئے لکھنے کے قابل ہونا چاہئے۔

☆ رموز واوقاف کا استعمال کرتے ہوئے جملوں کے فرق کو موقع اور محل کے مطابق استعمال کرتے ہوئے لکھنے کے قابل ہونا چاہئے۔

☆ نظم، نثر، کا خلاصہ، مرکزی خیال کو اپنے الفاظ میں لکھنے کے قابل ہونا چاہئے۔

☆ مواد/متن کا تجزیہ کرتے ہوئے، سوچ کر، تائید کرتے اور وضاحت کرتے ہوئے مناسب وجوہات لکھنے کے قابل ہونا۔

خود لکھنا استعدادوں کے حصول میں درپیش مسائل:

☆ اس استعداد کے فروغ میں کمرہ جماعت میں کئی مسائل طلبا کی ترقی میں رکاوٹ بن رہے ہیں۔

☆ خود سے لکھنا کے بارے میں نہ سوچنا۔

☆ گائیڈ، اسٹڈی میٹریل اور دیگر نوٹ بکس دیکھ کر لکھنا۔

☆ بتائے گئے طریقے پر جواب نہ لکھنا۔

☆ کمرہ جماعت میں تمام بچے استعداد سے متعلق سرگرمی میں شراکت دار نہ بننا۔

☆ املا کی غلطیوں کی وجہ سے بچے لکھنے سے کترانا۔

☆ اپنے خیالات کو سلسلہ وار انداز میں اظہار نہ کر پانا۔

☆ پیراگراف کے بجائے نکات واری لکھنا۔

☆ شاعری کی طرز تحریر کی وضاحت نہ کر پانا۔

SCERT TELANGANA

خود لکھنے کی استعداد کے حصول کے لئے حکمت عملیاں

- ☆ خود لکھنے کے دوران پیش آنے والے مسائل پر قابو پانے کے لئے معلم منصوبہ بند طریقے سے ذیل کی حکمت عملیوں کو اپنانا چاہئے۔
- ☆ خود لکھنے کے تحت سوال کو تختہ سیاہ پر لکھیں۔
- ☆ کل جماعت مشغلہ کے طور پر اس مسئلہ کے تحت مباحثہ منعقد کریں۔تمام طلبہ کو اس مباحثہ میں شرکت کا موقع فراہم کریں۔
- ☆ جہاں ضرورت محسوس ہو طلبا کے شکوک وشبہات کا ازالہ کرتے ہوئے رہنمائی کرنا۔
- ☆ تختہ سیاہ پر تحریر کردہ سوال کے تحت جواب کو ہر طالب علم سے ایک ایک جملہ کہلوائیں۔اس جملے میں کلیدی لفظ کو تختہ سیاہ پر لکھیں۔
- ☆ آخر میں ایک یا دو طلبہ سے مکمل جواب کو یکجا کروائیں۔
- ☆ تختہ سیاہ پر تحریر کردہ کلیدی الفاظ کو مٹا کر تمام طلبہ سے انفرادی مشغلہ کے طور پر جواب اپنے الفاظ میں لکھوانا چاہئے۔
- ☆ بعض طلبہ کے جوابات کا کمرہ جماعت میں مظاہرہ کروانا چاہئے۔
- ☆ معلم کو طلبہ کی غلطیوں کی اصلاح کرتے ہوئے مناسب ہدایات فراہم کرنا چاہئے۔
- ☆ جملہ بندی صحیح ہے یا نہیں؟ جائزہ لیکر درست کرتے ہوئے مناسب مشورے دیں۔
- ☆ گائیڈ اور اسٹڈی میٹریل کے استعمال سے مکمل طور پر باز رکھیں۔
- ☆ خود لکھنا استعداد کے تحت منعقدہ سرگرمی میں طلبا کو اپنے خیالات کا اظہار کرنے مناسب آزادی دیں۔
- ☆ خود سے لکھنا کا مطلب کچھ بھی لکھا جا سکتا ہے اس غلط فہمی کو بچوں کے ذہنوں سے نکال دیں۔سوال کے مناسب جواب کے لیے Mind Mapping کے ذریعہ سہارا لیں۔

خودلکھنااستعدادکافروغ (حصول)

مثال1:

سوال: موسم گرمااورموسم برسات میں لوگ زیادہ ترکن مشکلات کا سامنا کرتے ہیں؟ان مشکلات کودورکرنے کے لئے آپ کیاطریقہ تجویزکریں گے؟ (دس سطروں میں لکھئے)

	مسائل	تجاویز
موسم گرما	شدت کی گرمی	کھادی لباس کااستعمال
		چھتری کااستعمال
	پانی کی قلت	ٹھنڈےمشروبات کااستعمال
		پینے کے پانی کازیادہ استعمال
		ٹینکرس سے پانی کی سربراہی ترکاروں کی کمی آئے گی
	ترکاریوں کی کمی	ترکاریوں کی قیمتوں میں اضافہ ہوگا

	مسائل	تجاویز
موسم برسات	سڑکوں پرپانی جمع ہونا	گرام پنچایت/بلدیہ کی جانب سے نالیوں کی صاف صفائی
	فصلوں کاضائع ہونا	موسم کے لحاظ سے فصلوں کی کاشت کاری
	جھونپڑیوں،کچے مکانات کے مسائل	موسم برسات سے قبل ہی کچے مکانات کو پختہ کرلینا
	وقت پرکاموں کاانجام نہ ہونا	چھتری/رین کوٹ کااستعمال کرتے ہوئے ضروری کام انجام دینا
	مچھروں کی افزائش میں اضافہ	جراثیم کش ادویات کا چھڑکاؤ
	مختلف بیماریوں کے پھیلنے کاامکان	احتیاطی تدابیرکواختیارکرنا

SCERT TELANGANA

☆ اس طرح ہر طالب علم کے کہے گئے جملوں میں سے کلیدی الفاظ کو تختہ سیاہ پر تحریر کر کے طلبہ میں فہم پیدا کریں۔

☆ ان کلیدی الفاظ کی بنیاد پر کوئی دو طلبا کی مدد سے ''موسم گرما اور موسم برسات'' میں پیش آنے والے مسائل اور ان کے حل کے لئے تجاویز کہلوائیں اور انہیں تختہ سیاہ پر لکھیں۔

متوقع جواب

موسم گرما اور موسم سرما میں کئی مشکلات درپیش ہوتی ہیں۔

جیسے: موسم گرما میں شدت کی گرمی سے لوگ پریشان حال رہتے ہیں۔

پانی کی قلت ہوتی ہے۔ زیر زمین پانی کے ذخائر میں کمی ختم ہو جاتی ہے۔

ترکاریوں کی قلت کی وجہ سے قیمتوں میں اضافہ ہوتا ہے۔

موسم گرما میں عام طور پر لوگ کھادی کا لباس کا استعمال کرتے ہیں۔

ڈھیلے ڈھالے کپڑے پہننا پسند کرتے ہیں۔ گرمی سے بچنے کے لئے چھتری کا استعمال کرتے ہیں۔

پینے کے پانی کا زیادہ استعمال کرتے ہیں۔

ٹھنڈے، مشروبات کا استعمال بڑھ جاتا ہے۔

ٹینکروں کے ذریعہ پانی خرید کر استعمال کرتے ہیں۔

لوگ دسترس میں موجود ترکاریوں کا استعمال زیادہ کریں گے۔

موسم برسات میں اکثر سڑکوں پر پانی جمع ہو جاتا ہے۔ مسلسل بارش کی وجہ سے کھڑی فصلیں تباہ ہو جاتی ہیں۔ جھونپڑیوں اور کچے مکانات میں رہنے والوں کو کئی مشکلات پیش آتے ہیں۔ مچھروں کی افزائش میں اضافہ کی وجہ سے مختلف بیماریوں کے پھیلنے کا امکان بڑھ جاتا ہے۔

گرام پنچایت / بلدیہ کی جانب سے نالیوں کی صفائی بروقت کی جاتی ہے۔ کسان موسم کے لحاظ سے فصلوں کی کاشت کاری کو ترجیح دیں گے۔ لوگ موسم برسات سے قبل ہی اپنے مکانات کو پختہ کرنے میں لگ جاتے ہیں۔

چھتری / رین کوٹ کا استعمال بڑھ جاتا ہے۔ تاکہ ضروری کاموں کو انجام دیا جائے۔ جراثیم کش ادویات کے چھڑکاؤ سے بیماریوں پر قابو پایا جاسکتا ہے۔ سڑکوں پر پانی جمع ہونے نہ دیں۔ احتیاطی تدابیر کو اپنایا جاتا ہے۔

SCERT TELANGANA

5۔ تخلیقی اظہار

تعارف:

خیالات کا خوبصورت اور دلکش انداز میں انکشاف کرنا ہی تخلیق ہے۔ طالب علم اپنے کمرہ جماعت کی سطح کے مطابق اسباق میں موجود مختلف موضوعات کو دیگر اصناف سخن میں تبدیل کرنا، خود سے مختلف اصناف سخن کی تخلیق کرتے ہوئے لکھنے کو ہی تخلیقی صلاحیت کہا جارہا ہے۔

کیا طلباء میں تخلیقی صلاحیت پائی جاتی ہے؟

تخلیقی صلاحیت کا ہے یہ نہ جاننے کے باوجود طلبا میں تخلیقی صلاحیت بہت زیادہ ہوتی ہے۔ کچھ طلباء کہانی بول سکتے ہیں۔ کہانی کو مختصر طور پر بیان کرسکتے ہیں۔ کرداروں کے نام، تبدیل کرسکتے ہیں۔ چند طلباء پیروڈی گاسکتے ہیں۔ ایک بابی ڈرامہ کرسکتے ہیں۔ اس طرح انہیں چند چیزوں میں موقع مل سکتا ہے۔

تخلیقیت کے کیا فائدے ہیں

یہ دماغ کو تیز کرنے والا عمل ہے۔ اس میں مہارت حاصل کرنے والوں کو سماج میں خصوصی شناخت، احترام حاصل ہوتا ہے جو ہم دیکھتے ہیں۔ تخلیقیت کا تعلق دل سے ہے۔ اس میدان میں کام کرنے والے رحم دل ہوتے ہیں۔ انسانی اقدار میں بدرجہ اتم پائے جاتے ہیں۔ یہ لوگ سماج میں نت نئی سوچ اور محرکہ پیدا کرتے ہیں۔ ایسے کئی حالات میں ہم جہاں دیکھتے ہیں کہ تخلیقیت ذریعہ معاش میں تبدیل ہوگئی ہے۔

امتحانی نکتہ نظر سے دیکھنے پر اس موضوع کے تحت موثر انداز میں لکھنے والوں کو زائد نشانات حاصل ہوتے ہیں۔ طالب علم کی مہارتوں کے لئے یہ ایک میل کا پتھر ثابت ہوتی ہے۔

کسی بھی میدان میں کامیابی حاصل کرنے کے لئے چار چیزیں اہم ہیں۔ وہ اس طرح ہیں ''ضرورت، موقع، ترغیب، مشق'' اگر کچھ سیکھنا ہو تو سب سے پہلے اس کی ضرورت ہونی چاہئے۔ صرف ضرورت ہی کافی نہیں ہے بلکہ سیکھنے کا موقع ہونا چاہئے۔ موقع ہو لیکن مناسب ترغیب نہ ہو تو سب بے فیض ہوجاتا ہے۔ ان تینوں کا مجموعہ ہو تو ضروری مشق کرنے پر کامیابی حاصل ہوتی ہے۔

کبھی تخلیقی امور کے تحت حامل چند بچوں کو شناخت کرکے خصوصی طور پر ان کی حوصلہ افزائی کی جاتی تھی لیکن آج تخلیقی اظہار درسی کتاب کا ایک حصہ بن چکا ہے۔ اس کے تحت کئی ایک اصناف کو متعارف کروایا گیا ہے۔ نتیجتاً اس میدان میں تحریر کرنے والے طلبا کی تعداد دن بہ دن بڑھتی جارہی ہے۔ یہ ایک خوش آئند بات ہے۔ اس کو مزید ترغیب دینے کی ضرورت ہے۔

چھٹویں تا دسویں جماعتوں تک متعارف کئے گئے تخلیقی سرگرمیاں حسب ذیل ہیں۔

1) نظم　2) کہانی　3) مکالمہ　4) مزاح　5) خط　6) ڈرامہ

7) آپ بیتی　8) پوسٹر　9) نعرہ　10) اقوال　11) بیانیہ　12) سوالنامہ

13) اعلان/اشتہار 14) دعوت نامہ　15) توصیف نامہ 16) توصیفی مضمون 17) تقریری مضمون

18) خیر مقدمی کلمات 19) اداریہ　20) کتاب کا تعاف/پیش لفظ 21) ورقیہ　22) سفرنامہ

SCERT TELANGANA

متوقع اکتسابی نتائج

اس استعداد کو فروغ دینے کے ذریعہ طلبا میں چھپی ہوئی تخلیقی صلاحیت کو ابھار سکتے ہیں۔

☆ بچوں میں ایک صنف میں موجود موضوع یا سبق کو دوسری صنف میں تبدیل کرنے کی مہارت کو فروغ دینا۔

☆ چھوٹی چھوٹی نظمیں لکھنے کے قابل ہونا۔

☆ اقوال، نعرہ، خود سے لکھنے کے قابل ہونا۔

☆ مکالمے لکھنے کے قابل ہونا۔

☆ ورقیے توصیف لکھنے کے قابل ہونا۔

☆ پوسٹر دعوت نامہ تیار کرنے کے قابل ہونا۔

☆ انٹرویو کے لئے از خود سوالات تیار کرنے کے قابل ہونا۔

☆ ایک کرداری ڈرامہ کے لئے مکالمے لکھنے کے قابل ہونا۔

ان تمام کے علاوہ چند تخلیقی سرگرمیاں جو روزمرہ زندگی میں استعمال کئے جاتے ہیں ان کو لکھنے کے قابل ہونا ہی اس استعداد کے ذریعہ حصول طلب اکتسابی نتائج ہیں۔

استعدادوں کے حصول میں درپیش مسائل

جماعت واری سطح کے مطابق تخلیقی سرگرمیوں کو شامل کرنے کے باوجود طلبا کو اس استعداد کے حصول میں کی دشواریاں پیش آرہی ہیں۔

☆ نظمیں اور دیگر اصناف سخن کو خود سے لکھنے میں خود اعتمادی کا فقدان۔

☆ خود سے کوشش نہ کرنا۔

☆ گائیڈ سے جوابات راست طور پر حاصل ہونے سے خود سے سوچ کر لکھنے کی طرف مائل نہیں ہورہے ہیں۔

☆ لکھنے سے متعلق مسائل، تحریری غلطیوں کی وجہ سے بھی لکھنے کی جانب راغب نہ ہونا۔

☆ مختلف تخلیقی سرگرمیوں سے متعلق واضح فہم کا نہ ہونا یا آگہی کا نہ ہونا۔

☆ کمرہ جماعت میں تخلیقی اظہار کا حصول کس طرح کیا جائے اس کا فہم صحیح طور پر حاصل ن ہ ہونا۔

☆ دیگر طلباء کی جانب سے حاصل ہونے والے یا تخلیقی سرگرمیوں کا خیر مقدم کرتے ہوئے ہمت افزائی نہ کرنا۔

استعدادوں کے حصول کے لئے روبہ عمل لائی جانے والی حکمت عملیاں

تخلیقی اظہار کی استعداد کے حصول کے لئے عام طور پر کن اصناف کے لئے کونسی حکمت عملی پر عمل آوری کی جائے۔ ذیل میں دیا گیا ہے اس بات کو مدنظر رکھیں کہ مختلف اصناف سخن سے آگہی یا واقفیت کروانا۔تمثیلی مظاہرہ کرنا مختلف عمل ہے۔

- صنف سخن کو تختہ سیاہ پر لکھنا
- صنف سخن سے آگہی فراہم کرنا
- تمثیلی مظاہرہ کرنا
- گروہی مباحثہ کا انعقاد
- انفرادی طور پر لکھوانا
- مظاہرہ کروانا۔
- غلطیوں کی تصحیح کرنا۔

ہر صنف سخن کے لئے کمرۂ جماعت میں عام طور پر اختیار کی جانے والی حکمت عملی ہے۔

نظم

دیے گئے موضوع پر چھوٹے چھوٹے الفاظ اور چھوٹے چھوٹے جملوں کو بامعنی انداز میں ترتیب دینا۔نظم میں ردیف اور قافیہ کا خیال رکھا جاتا ہے۔کسی ایک موضوع پر اشعار کو تسلسل سے منظّم کرنے کا نام ''نظم'' ہے۔نظم میں ردیف قافیہ کی پابندی کی جاتی ہے۔نظم کے تمام اشعار ایک دوسرے سے مربوط ہوتے ہیں۔

نمونہ نظم   موضوع''وطن''

پیارا میرا ہندوستان
سارے جہاں میں اس کی شان
بچو رکھنا اس کی آن
کردو قرباں اس پہ جاں

پیارا میرا ہندوستان

....

....

....

پیارا میرا ہندوستان

....

....

....

اس نظم کو مزید طول دینے کے لئے بچوں کو مناسب ہدایتیں دینے اوران کی حوصلہ افزائی کرنے کی ضرورت ہوتی ہے۔

یک بابی ڈرامہ

موضوع یا عنوان: ''کوا'' (بچوں کا لکھا ہوا)

بچو! میں کوا ہوں اور سب کی سلامتی چاہنے والا ہوں لیکن آپ تمام لوگ شکل وصورت کو اہمیت دیتے ہیں جبکہ میں سمجھتا ہوں کہ اچھے اوصاف ہی اہم ہوتے ہیں۔ پھر بھی کیا میں آپ کو بدصورت نظر آتا ہوں؟ کیا کالا خوبصورت نہیں ہوتا؟ کیا انسانوں میں بھی کالی رنگت والے خوبصورت نہیں ہیں؟

احسان کرنے والوں کو بھول جانا آپ انسانوں کی پرانی عادت ہی ہے۔اصل میں آپ لوگوں کو کتنی مدد کرتا ہوں۔ میں کائیں کائیں کرتا ہوں کہہ کر میری آواز کو ناپسند کرتے ہیں۔آپ بھی تو کبھی کبھی ایسی ہی آوازیں نکالتے ہیں۔کئی لوگوں کو دکھ دیتے ہیں۔کیا آپ نے کبھی اس بارے میں سوچا ہے۔آج سے آپ تمام یہ تہیہ کرلیں کہ شکل وصورت کو نہیں بلکہ شخصیت کو اہمیت دیں گے اور تمام انسان اپنی اپنی عادت بنالیں گے۔اس امید کے ساتھ.................

SCERT TELANGANA

سفرنامہ: (بچوں کا لکھا ہوا)

ہم تمام لوگ آج صبح 11 بجے تفریح کا ارادہ کرتے ہوئے گاؤں کے قریب موجود تالاب کے لئے نکلے۔تمام لوگوں نے فیصلہ کیا کہ سائیکل پر جائیں گے۔میں نے بھی اپنی سائیکل پر سوار ہوکر 10 منٹ میں تالاب پہنچ گیا۔تالاب پانی سے لبریز تھا۔تالاب کے پشتہ کی جانب چند بچے تیر رہے تھے۔ہم نے اپنی سیکلیں رکھیں۔شاید اس وقت 11 بج رہے تھے۔ہم نے تیرنے کا ارادہ کیا۔ہم میں سے صرف 2 لوگ ہی تیرنا جانتے تھے باقی 2 ساتھیوں نے ہمیں تیرتا ہوا دیکھ کر لطف اٹھانے کا فیصلہ کیا۔ہم آدھا گھنٹہ تیرنے کے بعد پانی سے باہر آئے اور کپڑے پہن لیے۔تالاب کے کٹہ پر بیٹھ کر ہم نے دو پہر کا کھانا کھایا۔کھانا کھانے کے بعد مچھلی پکڑنے کی چھڑی کے ذریعہ مچھلیوں کا شکار کیا اور خوب مزے کئے۔ ہر ایک نے کئی مچھلیاں پکڑیں۔اور شام 5 بجے سب اپنے اپنے گھر لوٹ گئے۔

یہ مذکورہ بالا مثالیں صرف نمونہ کے طور پر دی گئی ہیں۔اسی طرح دیگر اصناف سخن کے لئے ان کے اوصاف کو واضح کرتے ہوئے بچوں سے اس کے مطابق لکھنے کی ہمت افزائی کریں۔

SCERT TELANGANA

6۔ لفظیات

تعارف:

زبان اگر اظہار مافی لضمیر کا ذریعہ ہوتو اس زبان کو تقویت پہنچانے والے الفاظ ہوتے ہیں۔موقع ومحل کی مناسبت سے،موثر انداز میں الفاظ کے استعمال کی مہارت مقرر یا مصنف کی علمی وسعت کا مظہر ہوتی ہے۔

کسی موضوع کو پیش کرنے کا موقع آنے پر مختلف اخبارات اپنے منفرد انداز میں مختلف الفاظ کا استعمال کرتے ہوئے عنوانات تجویز کرتے ہیں۔ چند عنوانات دل کو موہ لینے والے اور دماغ میں سراہیت کرنے والے بار بار پڑھنے پر مجبور کرتے ہیں۔اور چند مصنوعی اور بے جان عنوانات خارج الذہن ہوجاتے ہیں اس کی اصل وجہ ان اخبارات کے ذریعہ استعمال شدہ الفاظ ہی ہوتے ہیں۔

بچوں میں ذخیرہ الفاظ کا فروغ بہت حد تک بغیر کوشش اور موقع ومحل کی مناسبت سے ہوتا ہے۔اکتساب کے ذریعہ بھی مستحکم ہوتا ہے۔ پیشہ،فنون، سائنس اور تہذیب وثقافت سے متعلق کئی ایک شعبوں سے متعلق الفاظ کو بچے سطح کی مناسبت سے معلوم کرتے ہوئے اپنے روزمرہ بول چال میں استعمال کے قابل ہونا چاہئے۔

خاص طور پر اسکول کی سطح پر طلباء لفظیات میں مندرجہ ذیل اکتسابی نتائج کے حصول کے قابل ہوں۔

متوقع اکتسابی نتائج

- ☆ جدید الفاظ کے معنی معلوم کرتے ہوئے ان الفاظ کو اپنے جملوں میں استعمال کرنے کے قابل ہونا۔
- ☆ ہم آواز الفاظ کی شناخت کرتے ہوئے انہیں استعمال کرنے کے قابل ہونا۔
- ☆ اضداد کی شناخت کرتے ہوئے انہیں استعمال کرنے کے قابل ہونا۔
- ☆ محاوروں کی شناخت کرتے ہوئے انہیں اپنے جملوں میں استعمال کے قابل ہونا۔
- ☆ کہاوتوں کی شناخت کرتے ہوئے انہیں اپنے جملوں میں استعمال کے قابل ہونا۔
- ☆ زراعت،رقص،موسیقی اور دستکاری جیسے پیشوں سے متعلق لفظیات کو سمجھنے کے قابل ہونا۔حسب موقع ان کا استعمال کرنا۔
- ☆ مترادفات (ہم معنی الفاظ) کی شناخت کرنے کے قابل ہونا اور اپنے جملوں میں استعمال کرنا۔
- ☆ جدول،تصوراتی خاکے وغیرہ لسانی کھیلوں کا پرجوش انداز میں منعقد کرنا۔

SCERT TELANGANA

☆ حسب ضرورت ذخیرہ الفاظ میں اضافہ کے لئے بنیادی الفاظ سے واقفیت ضروری ہے۔

☆ مذکورہ بالا مواقعوں میں حسب ضرورت ساتھی طلباء یا دیگر مطالعاتی مواد یا لغت یا اساتذہ کی مدد حاصل کرنے کی قابل ہونا۔

استعدادوں کے حصول میں درپیش مسائل:

☆ جدید/مشکل الفاظ کے معنی بتانے کے قابل نہ ہونا۔

☆ معنی معلوم رہنے کے باوجود اپنے جملوں میں انہیں استعمال نہ کر پانا۔

☆ کہاوتوں، محاوروں کا جملوں میں استعمال نہ کر پانا۔

☆ کہاوتوں/محاوروں کے استعمال کے لئے مناسب مواقعوں کی شناخت نہ کر پانا۔

☆ زراعت، رقص، موسیقی، دستکاری .... جیسے پیشوں سے متعلق لفظیات کا ضروری موقعوں پر استعمال نہ کر پانا۔

☆ ذو معنی الفاظ، مترادفات کی شناخت نہ کر پانا۔

☆ لفظیات کی تخلیق کی شناخت نہ کر پانا۔

☆ جدول اور تصوراتی خاکے وغیرہ لسانی کھیلوں کا انعقاد نہ کر پانا۔

مسائل کی وجوہات

☆ مشکل یا جدید الفاظ کے معنی معلوم کرنے میں طلبا کی عدم دلچسپی کا اظہار

☆ ضروری لغات کا دستر میں نہ ہونا۔

☆ نصابی کتب کے علاوہ یعنی اخبارات کا مطالعہ کرنے، ٹی وی پر خبریں دیکھنے میں عدم دلچسپی کا اظہار۔

☆ کہاوتوں کے بارے میں طلبا کی عدم واقفیت

☆ کہاوتوں اور محاوروں کے درمیان فرق نہ کر پانا

☆ زراعت، رقص، موسیقی، دستکاری...... وغیرہ پیشوں سے متعلق لفظیات کو مسلسل نہ سننا۔

☆ اساتذہ کے ذریعہ حسب ضرورت معلومات کے حصول میں جھجک، ڈر اور خوف کا پایا جانا۔

☆ تقریری، تحریری، مقابلوں کا انعقاد اور ان مقابلوں میں طلبا کی عدم شرکت۔

☆ جدول، تصوراتی خاکے وغیرہ لسانی کھیلوں کا دسترس میں نہیں پایا جانا۔ اگر موجود ہو تو بھی ان کی عدم تکمیل۔

SCERT TELANGANA

☆ صرف امتحانات کے نقطہ نظر سے لفظیات کی مشقوں کو مکمل کرنا۔

☆ امتحانات کے علاوہ دیگر مواقعوں پر بھی لفظیات کے استعمال کے مواقع فراہم نہ کرنا۔

☆ سننااور پڑھنا کی ضرورتوں کو خصوصی طور پر وسعت نہ دینا۔

استعداد کے حصول کے لئے حکمت عملی

☆ لفظیات کے فروغ کے فوائد طلباء میں اجاگر کرنا، مایہ ناز مقرر کس طرح بنتے ہیں۔بچوں کوواقف کروانا۔

☆ مصنفین اور شعراء کولفظیات سے حاصل فوائد کے بارے میں طلبا کوواقف کروانا۔

☆ بصری ذرائع ابلاغ کے ذریعہ لفظیات کوفروغ دینے والے پروگراموں کا مشاہدہ کرنے کی طلبا کوترغیب دینا۔

☆ بچوں کے ذریعہ ہر سبق کا مطالعہ کروانا۔

☆ سبق میں موجود مشکل الفاظ کی شناخت بچےازخود کرنا۔

☆ مشکل الفاظ کے معنی بچے ازخوداخذ کرنااس کے لئے بچوں کوفرہنگ،لغت دیکھنے کاعادی بنانا۔

☆ لغت کاانفرادی طور پراستعمال کرنے کاعادی بنانا۔

☆ اس مقصد کے لئے تمام ضروری لغات کا دسترس میں رکھنا۔

☆ جدید الفاظ کے معنی اخذ کرتے ہوئے ان کے ذریعہ نئے جملے بنانے کی ترغیب دینا۔

☆ مترادفات اور ذومعنی الفاظ سے متعلق زائد معلومات فراہم کرنا۔

☆ کہاوتوں سے متعلق طلباء کومعلومات فراہم کرناانہیں استعمال کرکے گفتگو کے قابل بنانا۔

☆ محاوروں سے متعلق بچوں میں بحث ومباحث کرنا۔

☆ سماج میں لوگوں کی گفتگو کوغور سے سنتے ہوئے گفتگو میں شامل کہاوتوں اورمحاوروں کی شناخت کرنا۔

☆ تقریری مقابلوں کاانعقادکرنا۔

☆ مختلف پیشوں سے متعلق الفاظ اکٹھا کرنے کے لئے منصوبہ کام دینا۔

☆ ایک ہی موضوع پرمختلف اخبارات میں تحریر کردہ متن کا مطالعہ کرکے اس میں موجودفرق اورلفظیات کی خصوصیت کی شناخت کرنا۔

☆ بچوں میں مطالعہ کی عادت ڈالنا۔

☆ چھوٹی چھوٹی نظمیں اورکہانیاں لکھنے کی ترغیب دینااورانہیں لکھتے وقت کہاوتوں اورمحاوروں کے استعمال کی ترغیب دینا۔

☆ مسلسل تحریری مقابلوں کاانعقادکرنا۔

☆ جدول کی تکمیل کرتے وقت تراکیب بتاتے ہوئے اسکے ذریعہ حاصل ہونے والی معلومات کے بارے میں بیان کرنا۔

☆ اپنے اساتذہ کےستھ بلاخوف وجھجک بات کرنے کی ترغیب دینا۔

☆ لفظیات کوصرف امتحانات تک محدودنہ کرتے ہوئے روزمرہ زندگی میں اس کی ضرورت سے متعلق بچوں میں شعوراجاگرکرنا۔

7۔ زبان شناسی (قواعد)

تعارف:

زبان ترسیل خیالات کا اہم ذریعہ ہے۔طالب علم تحصیل علم کے دوران اپنی زبان میں پڑھنے، لکھنے، بات کرنے کے لئے دلچسپی ظاہر کرتے ہیں۔مختلف مواقعوں پر قواعد کی زبان میں گفتگو کرنے کے باوجود لکھنے کے دوران وہ قواعد کے اصول کے مطابق ہے یا نہیں سمجھ نہیں پاتے۔اسباق کی زبان اور روزمرہ زندگی میں استعمال کی جانے والی زبان کے فرق سے طالب علم کو قواعد کی اہمیت کا مکمل فہم حاصل نہیں ہورہا ہے۔طالب علم جو گفتگو کررہا ہے پڑھ رہا ہے اور لکھ رہا ہے وہ چیزیں کن قواعد کے تحت ہیں اس کو سمجھنے پر قواعد کی تدریس اہم مقصد حاصل ہوا ہے سمجھا جاسکتا ہے۔طالب علم یہ سمجھ لے کہ زبان اور قواعد دو الگ نہیں ہوئے۔جس طرح سڑک پر سفر کرنے کے دوران ٹریفک کے اصول کے پابند ہوتے ہیں۔اسی طرح لسانی اکتساب کے دوران معلم رہنمائی کرنے پر کمرۂ جماعت میں قواعد کی تدریس مکمل ہوتی ہے۔طالب علم زبان پر عبور حاصل کرکے ان کا اطلاق کرتے ہوئے اپنی تعلیم کو جاری رکھنے پر وہ کامیاب ہوجاتا ہے۔سابقہ دور سے لیکر موجودہ دور تک زبان میں واقع ہونے والی مختلف تبدیلیوں کو سمجھنے کے لئے طالب علم کی دلچسپی کے مطابق وسیع مطالعہ کے لئے قواعد نہایت کارآمد ثابت ہوتے ہیں۔

آج طلبہ قواعد کے تئیں عدم دلچسپی کا مظاہرہ کرنے سے لسانی مہارتوں کے فہم میں رکاوٹیں پیش آرہی ہیں۔معلم زبان شناسی (قواعد) کے تحت طلبہ میں دلچسپی کو فروغ دینے کے قابل نئے طریقوں کے ذریعہ، زبان کی تدریس جاری رکھنے پر ہی قواعد کا سیکھنا آسان اور تحصیل کے قابل ہوتا ہے۔

قواعد کے اکتساب میں متوقع نتائج

☆ طلبہ کو قواعد کے تئیں فہم حاصل کرنا چاہئے۔

☆ حروف تہجی، حروف صحیح، حروف علت، اجزائے کلام، مفرد، مرکب الفاظ، سابقے، لاحقے وغیرہ کے استعمال کے قابل بننا چاہئے۔

☆ طلبہ کو لکھنے کے دوران الفاظ، جملے، محاورے، کہاوتیں، ضرب الامثال اقوال، رموز واقاف، زمانہ کی قسمیں، فعل، فاعل، مفعول ودیگر قواعد کے استعمال کے قابل ہونا چاہئے۔

☆ اجزائے کلام، متضاد الفاظ، تشبیہات واستعارات اور مختلف قسم کے جملوں کی واضح طور پر شناخت کرنے کے قابل ہونا۔

☆ طالب علم روزمرہ زندگی میں قواعد/اجزائے کلام کو استعمال کرنے اور اپنے الفاظ میں لکھنے کے قابل ہونا۔

☆ موقع ومحل کے مناسبت سے جملے بنانے کے قابل ہونا۔

☆ الفاظ کو جملوں میں استعمال کرنے کے قابل ہونا۔

☆ لسانی کھیل،لسانی جدول وغیرہ کے ذریعہ الفاظ کو لکھنے کے قابل ہونا۔

☆ لغت کا استعمال کرتے ہوئے خود سے سیکھنے کے قابل ہونا۔

زبان شناسی/قواعد کے مطالعہ میں درپیش مسائل

☆ طالب علم میں قواعد سے متعلق نامعلوم خوف کا پایا جانا۔

☆ لسانی تدریس میں قواعد کی تدریس کو طلباء کا غیر اہم سمجھنا۔

☆ قواعد کو رٹنے کے طریقے سے سیکھنا۔

☆ مترادفات،متضاد الفاظ،محاورے،کہاوتیں،اورضرب الامثال،فعل کے اقسام،اجزائے کلام،کلمہ کے اقسام،تشبیہات، استعارات وغیرہ میں فرق کی شناخت کرنے کے قابل نہ ہونا۔

☆ مروجہ الفاظ کا فہم حاصل کرنے کے قابل نہ ہونا۔

☆ مختلف جملوں کے درمیان فرق سے متعلق مشق کا کمرہ جماعت میں انعقاد عمل میں نہ لانا۔

زبان شناسی/قواعد کے مطالعہ سے متعلق مسائل پر قابو پانے کے لئے حکمت عملی

☆ قواعد کی تدریس ''شناسا سے غیر شناسا'' کی طرف کرتے ہوئے طلباء میں محرکہ پیدا کریں۔

☆ قواعد کی تدریس کو ایک مسلسل عمل کے طور پر انجام دیں۔

☆ سبق کی تدریس میں قواعد لازمی حصہ ہے۔اس جذبہ کے تحت تدریس انجام دیں۔

☆ مخارج کا تعارف کروائیں۔

☆ معلم قواعد کی تدریس سے قبل منصوبہ تیار کریں۔

☆ روزمرہ زندگی سے متعلق مثالیں دیتے ہوئے اور طالب علم سے ان مثالوں کو استعمال کرواتے ہوئے قواعد کی تدریس کو

SCERT TELANGANA

آسان بنائیں۔

☆ ممکنہ حد تک طلباء کو زیادہ سے زیادہ مثالوں کا استعمال کرنے کے قابل بنائیں۔

☆ متعلقہ جماعت کے زبان شناسی/قواعد کے نکات کو اسی جماعت میں مکمل کر لینا چاہئے۔

☆ حصہ نظم کی تدریس کے دوران شعراء کا طرز اسلوب اور انداز کو بیان کرتے ہوئے شعراء کے تئیں احترام کا جذبہ پیدا کریں۔

☆ قواعد کے نکات کی تدریس کے دوران اسم عام، اسم خاص، اجزائے کلام کے خصوصیات، فعل کے اقسام، مرکب اضافی ، غیر اضافی، سابقہ، لاحقہ، مفرد جملہ، مرکب جملہ، جملے کے عناصر، مبتدا، خبر، جملہ خبریہ، جملہ انشائیہ، حروف شمسی، حروف قمری وغیرہ استعمال کرتے وقت ان الفاظ کے معنی قبل از وقت بتا دیے جائیں۔

☆ حصہ نثر/نظم کی تدریس کے دوران مذکورہ بالا نکات کو بروقت معنی و مفہوم کے ساتھ بتا دیا جائے۔

☆ مفرد الفاظ و مرکب الفاظ، متضاد الفاظ، مترادف الفاظ، علم بیان کے اقسام، تشبیہ، استعارہ، مجاز مرسل، کنایہ، تکرار لفظی، مبالغہ، حسن تعلیل، تجاہل عارفانہ، علم نحو، وغیرہ کو روزمرہ زندگی سے جڑے مثالوں کے ذریعہ طالب علم کو خود سے بولنے کے قابل بنائیں۔کل جماعت مشغلہ کے تحت قواعد کی تدریس کا انعقاد عمل میں لائیں۔ دوران تدریس لازمی طور پر تختہ سیاہ کا استعمال کریں۔

SCERT TELANGANA

8۔ تشکیلی جانچ۔نظم

تعارف:

اسکولوں میں 6ویں تا10ویں جماعت مسلسل جامع جانچ پرعمل آوری ہورہی ہے۔بچوں کی ترقی کا روایتی طریقوں پر مشتمل امتحانات کے ذریعہ جانچ کرنا غیر سائنٹفک مانا گیا ہے جس کو CCE پر عمل آوری کی جارہی ہے۔ بچے کیسے سیکھ رہے ہیں؟ اکتسابی نتائج کیسے ہیں؟اس بات کی نشاندہی کرنے کے لیے تشکیلی اور مجموعی جانچ منعقد کی جارہی ہے۔

تشکیلی جانچ:

تشکیلی جانچ کا انعقاد20 نشانات کے لیے ہوتا ہے۔یہ نشانات حسب ذیل طریقہ سے مختص کیے جاتے ہیں۔

1) کتابی مطالعہ،تجزیہ : 5نشانات

2) بچوں کےتحریری نکات : 5نشانات

3) منصوبہ کام : 5نشانات

4) مختصر امتحان : 5نشانات

مذکورہ بالا چار امور کا تفصیلی جائزہ لیں گے۔

1) کتابی مطالعہ۔جائزہ

کتابی کا مطالعہ سے مراد طالب علم اپنی درسی کتابوں تک محدود نہ رہتے ہوئے اسکولی لائبریری کتب،بچوں کا ادب اور دیگر کتابوں کا مطالعہ کرنا۔طلبا اپنی سطح کے مطابق کتابوں کا مطالعہ کریں۔صرف درسی کتب تک محدود رہنے سے طلباء زائد معلومات حاصل نہیں کرپارہے ہیں۔ درسی کتاب کے مطالعہ سے حاصل کردہ لسانی علم کے ذریعہ باہر کی کتابوں کا خود سے مطالعہ کرکے اس کے متن سمجھنے کی صلاحیت بچوں میں پیدا ہونا چاہئے۔

کتابی تجزیہ: درسی کتب کے مطالعہ کے ذریعہ تمام طلبا میں تقریباً ایک ہی قسم کے اظہار خیال کا موقع ہوتا ہے۔طلبا دیگر کتابوں کا م طالعہ کرکے تجزیہ لکھنے پر ان کی اپنی رائے کا اظہار ہوتا ہے۔طلبا سے الگ الگ کتابوں کا مطالعہ کروانے سے،طلبا الگ الگ انداز میں جائزہ لکھیں گے۔کتابی تجزیہ کے لیے خصوصی طور پر ایک علاحدہ نوٹ بک رکھیں۔ان کتابی تجزیوں کو کمرہ جماعت میں سب سے پڑھائیں۔اس کے تحت زائد طور پر مختص کردہ 3 پیریڈس کا استعمال کریں۔ان کتابی تجزیہ کی صلاحیت کو مرکوز رکھ کر پانچ نشانات تک FA میں درج کریں۔کتابی تجزیہ کے لیے کم از کم ایک ہفتہ کا وقت دیا جائے۔

کتابی تجزیہ میں I ابتدائی تفصیلات۔II مطالعہ کیا گیا مواد۔III۔رائے، جیسے اہم نکات ہیں۔ابتدائی تفصیلات یعنی کتاب کا نام،مصنف کا نام،صنف، اشاعتی ادارہ،صفوں کی تعداد، قیمت وغیرہ جیسے نکات لکھیں۔ یہ تفصیلات 6 ،7ویں جماعت میں Bullet Point کی شکل میں لکھیں تو8،9اور10ویں جماعت میں پیراگراف کی شکل میں لکھیں۔پڑھے گئے متن کا تجزیہ کریں اور خود اپنے الفاظ میں لکھیں۔کتاب میں موجود نظمیں رمحاورے راقوال وغیرہ کا تجزیہ میں تذکرہ کریں۔

SCERT TELANGANA

تیسرا نکتہ 'اپنے خیالات کا اظہار' کتابی تجزیہ میں اہم ہوتا ہے۔کتابی مطالعہ کے ذریعہ حاصل کردہ احساسات اور خیالات کا اظہار کریں۔تجزیہ کہنے پر سطح سے بڑھ کر ہے ایسا نہ سمجھا جائے۔کتاب ضخیم ہو تو اہم نکات پڑھ کر اس میں موجود اچھائیوں اور برائیوں کا ذکر کرتے ہوئے لکھنا کافی ہے۔

2) **تحریری کام:**

طلباء اپنے الفاظ میں لکھنا، تخلیقی انداز میں لکھنا، زبان شناسی سے متعلق امور لکھنا یہ سب تحریری کام ہیں۔تحریری نکات وہ ہیں جو درسی کتاب میں سبق کے بعد 'یہ کیجیے' عنوان کے تحت دی گئی استعدادوں کے حصول کے لئے دی گئی ہیں۔خصوصی طور پر ایک نوٹ بک تحریری کام کے لئے ہونی چاہیئے۔طلبہ کے نوٹ بکس کا جائزہ لینے کے ذریعہ ان تحریری امور کی سطح کی شناخت کی جاسکتی ہے۔درسی کتاب کے مشقیں طالب علم نوٹ بک میں لکھتا ہے اس میں خود لکھنا، تخلیقی اظہار سے متعلق سوالوں کے جواب خود سے لکھتا ہے۔اس طرح لکھے گئے موضوعات میں طرز تحریر اپنے خیالات زبان، جملہ بندی، دیگر اہمیت رکھتے ہیں۔طالب علم کی خود سے اظہار کرنے کی صلاحیت کو تحریری امور میں اہمیت دیں۔

نظم: تدریسی مدارج میں مشقوں کی حل کے لئے مناسب پیریڈ مختص کئے گئے ہیں ان کا صحیح استعمال کرتے ہوئے طلباء تحریری نکات کے کام کو مکمل کریں اس کو یقینی بنایا جائے۔کمرہ جماعت میں جو مشقیں کرنی ہیں وہ مشقیں متعلقہ پیریڈ میں ہی تکمیل پائیں اس بات کو یقینی بنائیں۔گھر پر لکھے جانے والے امور کو ہوم ورک کے طور پر تفویض کریں۔

نشانات مختص کرنا: طالب علم کے خود سے لکھے نکات کے لئے 5 مارکس مختص کریں۔طالب علم گائیڈ، ورک بک دیکھ کر لکھنے پر ان امور کا شمار نہ کریں ضروری ہو تو خود سے دوبارہ لکھنے کو یقینی بنائیں۔سہولت کے لئے ایک ایک سبق کے لیے 10 نشانات مختص کرلیں۔FA کے انعقاد کے وقت جتنے اسباق مکمل ہوتے ہیں ان کا اوسط شمار کریں۔اندراج کے وقت 5 نشانات کے تحت درج کریں۔اظہار خیال، خیالات کو تسلسل میں لکھنا، بغیر غلطیوں کے لکھنا، خود سے لکھنا جیسے امور کو شمار میں لیں تاکہ نشانات ان کے لئے مختص کئے جاسکیں۔طلبہ ایک دوسرے کا دیکھ کر نہ لکھیں اس بات کا خیال رکھیں۔ہر سبق کے تحت نشانات مختص کریں۔نوٹ بکس کا جائزہ لیے بغیر نشانات نہ دیں۔

3) منصوبہ کام:

مختلف ذرائعوں سے معلومات حاصل کرکے رپورٹ لکھ کر مظاہرہ کرنے کو لسانی منصوبہ کام شمار کیا جائے گا۔اس کے ذریعہ بچے حاصل کردہ استعدادوں کا استعمال کرنے کے قابل ہوتے ہیں۔منصوبہ کام مختلف استعدادوں اور سرگرمیوں کا مجموعہ ہے۔طلبہ میں جامع مخفی صلاحیتوں کو اجاگر کرنے اور انہیں فروغ دینے اور ان کا استعمال کرنا ہی ان منصوبہ کاموں کا مقصد ہے۔

درسی کتاب میں ہر سبق کے آخر میں لسانی سرگرمیاں/منصوبہ کام کے عنوان سے تمام اسباق میں اس نکتہ کو شامل کیا گیا ہے۔FA امتحان کے وقت جتنے اسباق مکمل ہوئے ہیں ان اسباق میں سے کوئی ایک منصوبہ کام بچوں کو کرنے کے لئے کہا جائے اور رپورٹ لکھنے کی ہدایت دی جائے۔پراجیکٹ کام کس طرح کرنا ہے بچوں کو مکمل آگہی فراہم کی جائے سبق کی تدریس کے بعد منصوبہ کام تفویض کرکے مشقوں کے نظم کے بعد طلبہ سے ان کے متعلقہ منصوبہ کام کا مظاہرہ کروایا جائے۔

نشانات مختص کرنا: FA کے تحت منصوبہ کام کے لئے 5 نشانات مختص کئے گئے ہیں لیکن اس کا انعقاد 10 نشانات کے لئے کرتے ہوئے اندراج اوسطاً 5 نشانات کے تحت کیا جاسکتا ہے۔معلومات کے حصول کی صلاحیت کے لئے 2 نشانات، اندراج کے طریقہ کے لئے 5 نشانات، مظاہرہ اور تفصیلی وضاحت کے لئے 3 نشانات دیے جاسکتے ہیں۔

SCERT TELANGANA

رپورٹ: (الف) ابتدائی معلومات

1) منصوبہ کام کا نام

2) حصول معلومات کا طریقہ

(ب) موضوع کی تفصیل (حاصل کردہ معلومات کو پیراگراف یا جدول کی شکل میں اختصار سے لکھیں)

(ج) سیکھی ہوئی باتیں۔اختتام

منصوبہ کام گروہ واری طور پر کرنے کے باوجود رپورٹ انفرادی طور پر لکھیں۔نشانات انفرادی طور پر مختص کریں۔

4) مختصر امتحان

کمرہ جماعت میں تدریسی و اکتسابی سرگرمیوں کے مطابق استعدادوں کا اندازہ لگانے کے لئے مناسب سوالات دے کر طلبہ سے جوابات لکھائیں۔ایک FA امتحان تک 1 تا 3 مختصر امتحان منعقد کیے ہوں تو ان میں اعلیٰ نشانات حاصل کرنے والے مختصر امتحان کے نشانات کو درج کریں۔ایک مختصر امتحان کا انعقاد 20 نشانات کے تحت کریں۔مابعد اس کا اوسط 5 نشانات کے تحت لیں۔

I,II FA کا اوسط SA-I کے لئے

I,II,III,IV FA کا اوسط SA-II کے لئے قبول کریں۔

طلبہ جوابات نوٹ بک میں لکھیں۔درسی کتاب میں دیے گئے ہو بہو سوالات ہر گز نہ دیں۔مختصر امتحان کا انعقاد 10 نشانات کے تحت دو مرتبہ نہ کریں۔ایک ہی مرتبہ 20 نشانات کے لئے منعقد کریں۔اس امتحان میں 2 یا 3 استعدادوں کا احاطہ کریں لیکن خود لکھنا اور تخلیقی اظہار کے تحت سوالات ضروری ہیں۔

SCERT TELANGANA

ریاستی ادارہ برائے تعلیمی تحقیق وتربیت، حیدرآباد

محکمہ اسکولی تعلیم، ریاست تلنگانہ

’تلگو‘ بحیثیت لازمی تعلیم ۔عمل آوری

تلنگانہ ایک خوبصورت مقام ہے۔ جغرافیائی طور پر خوشحال علاقہ ہے۔ دریائیں، پہاڑیں، جنگلات، تالابیں، ندیاں، کالی اورلال مٹی کی زمینات، معدنیات سے مالا مال علاقہ ہے۔ شمال میں دریائے گوداوری، جنوب دریائے کرشنا، قدرتی سرحدوں سے یہ نیا علاقہ ہے۔ گوداوری سے متصل گھنے جنگلات، دریائے کرشنا سے متصل نلا ملا جنگلات قدرتی دولت سے لیس ہیں۔ جغرافیائی طور پر ساز گار ماحول کئی وسائل والا علاقہ ہونے کی وجہ سے یہاں کئی ذات پات کے لوگ ہزاروں سال سے رہ رہے ہیں۔ ان میں سے ایک گونڈ بھی ہیں۔ انہیں ابتدائی انسان کے طور پر تصور کرتے ہوئے پوجنے والا ایک طبقہ تلنگانہ کو تلگو ذات کا ابتدائی انسان کے طور پر آزدرانے تصور کیا۔ مقامی طور پر زمانہ قدیم سے ’تلائنگ‘ ذات والے رہتے تھے، تلائنگ کی وجہ سے ’تلنگا‘ تلونگو، الفاظ پیدا ہوئے۔ ان کی بولے جانے والی زبان تلگو اور وہ ذات تلگو ہے اس طرح کھنڈا پلی بھائیوں نے تصور کیا۔ مارکنڈ اوایو پران میں تلنگا کا ذکر ہے۔ یونانی سائنس داں ’’ٹالے می‘‘ اپنے سفرنامے میں ’’تلنگان‘‘ لفظ کا ذکر کیا ہے۔ تلنگا موت ہی تلگو موت کی بنیاد ہے۔ ’’تلونگو‘ بعد میں تلگو تبدیل ہوا تصور کیا جاسکتا ہے۔ میدک ضلع کے تیلا پور میں سن 1417 دور میں ’تلنگانہ‘ لفظ کا استعمال کیا گیا ہے۔ مابعد دور میں لفظ تلنگانہ کی تشہیر توسیع طور پر ہوئی۔ یہاں کے عوام کی زبان تلگو ہے اور یہ تلگو بولے جانے والا علاقہ ہے اس لیے اس کو ’’تلنگانہ‘‘ کہہ رہے ہیں۔

زبان اظہار مافی الضمیر کا ذریعہ ہے یہ ایک بنیادی تصور ہے۔ زبان کا دائرہ بہت وسیع ہے۔ ہمارا طبعی ماحول، تاریخ، معاشی، سیاسی، سماجی خصوصیات، تہذیب، رسم ورواج، وراثت، خوشحال یادیں زبان سے مربوط ہوتی ہیں۔ اگر ایک لفظ کہنا ہو تو ایک ذات کی روح اس ذات کی زبان میں منعکس ہوتی ہے۔

تلنگانہ عوام کی جانب سے استعمال کی جانے والی تلگو میں خصوصیت پائی جاتی ہے جو سننے میں بھلی لگتی ہے۔ زندگی کے تجربات سے پیدا ہونے والے محاورے، ضرب الامثال، اقوال فطری طور پر مربوط ہونے کی وجہ سے معنی خیزی پیدا کرتی ہے۔ فطری انداز میں، آسانی کے ساتھ، تخلیقی طور پر آگے بڑھ رہی ہے۔ خیالات کو خوش کن انداز میں اظہار کرنے طریقہ کی وجہ سے ’’جانو تینوگو‘ کے طور پر ستائش حاصل کی۔ سنسکرت، اردو، فارسی، عربی، انگریزی، ہندی کے الفاظ کو اپناتے ہوئے لفظیات کو وسعت دیتے ہوئے یہ ترقی کرنے والی زبان ہے۔

یہاں کے لوگوں کی مادری زبان تلگو ہے تلگو سے دیگر کے لئے اپنی ضرویات کی تکمیل کرنے والی مقامی زبان تلگو کو سیکھنا انفرادی اور سماجی ضرورت ہے چاہے کوئی ہو وہ اپنی مادری زبان میں سونچتا ہے اپنے خیالات کا اظہار جس طرح مادری زبان میں موثر انداز میں کرسکتے ہیں وہ دیگر زبانوں میں نہیں کرپاتے۔ کسی بھی ذریعہ تعلیم سے تعلیم حاصل کرنے کے باوجود مادری زبان میں سمجھ کر موقع ومحل کی مناسبت سے دیگر زبانوں میں ترجمہ کرکے اظہار کرتے ہیں تلگو جن کی مادری زبان نہیں ہے وہ تلنگانہ ریاست میں تلگو سیکھتے

SCERT TELANGANA

ہیں اپنی روزمرہ کے معاملات کو بہتر انداز میں روبہ عمل لاسکتے ہیں یہاں کئی عوام سے مل جول میں تعلقات قائم کرنے میں تلنگانہ عوام کی تہذیب وتمدن رسم رواج کو سمجھنے کے لئے نہایت ضروری ہوگیا ہے۔اسی طرح ایک سے زائد زبانیں سیکھنے کی صلاحیت بچوں میں پائی جاتی ہے۔جتنی زیادہ زبانیں سیکھی جائے گی وہ ان کے لئے اپنے علم میں وسعت پیدا کرنے کا باعث بنے گا اسی طرح ان زبانوں سے متعلق احترام،صبر،تجزیہ،تخلیقیت جیسے امور میں فروغ پائیں گی اس طرح لسانی ماہرین نے کہا ہے۔

بدقسمتی سے اس دوران تلگو میں گفتگو کرنے والوں کی تعداد گھٹ رہی ہے۔اس بات کا اظہار UNESCO کے ذریعہ ابلاغ سے کیا گیا جو ایک قابل غور بات ہے۔انگریزی سیکھنے کی چاہت میں تلگو کو نظر انداز کیا جارہا ہے جس سے اپنی زبان،ادب،تاریخ،تہذیب اور رسم ورواج سے دور ہونے خدشہ پیدا ہوگیا ہے۔ان حالات سے نکل کر تلگو سیکھنے کیلئے ہر ایک کو ترغیب دینا پہلی ضرورت بن گئی ہے۔

عالمی تلگو مہا سبھا کے موقع پر ریاست تلنگانہ کے وزیر اعلیٰ عزت مآب جناب کلوا کنٹلا چندر شیکھر راؤ صاحب تلنگانہ ریاست کے تمام طلبہ تلگو کو ایک لازمی مضمون کے طور پر پڑھنے اور اس سے متعلق قانون بنانے کی بات ڈسمبر 2017 میں منعقدہ ''تلگو مہا سبھا'' کے ابتدائی وآخری اجلاس میں واضح کرتے ہوئے اپنی لسانی دلچسپی کا ثبوت دیا ہے۔اس کے لئے حکومت ریاست تلنگانہ کا مراسلہ نمبر 213 بتاریخ 31-10-2017 کے ذریعہ ایک کمیٹی قائم کی گئی۔یہ کمیٹی کے ارکان پنجاب،دلی،ٹملناڈو اور کرناٹک جیسی ریاستوں کے علاوہ CBSC،ICSC اور کیندریہ ودیالیہ جیسے اداروں کے دورہ کرکے زبان کا استعمال،مختلف زبانوں کا اکتساب،انداز عمل آوری کا باریک بینی سے جائزہ لیکر حکومت کو رپورٹ پیش کی گئی۔

عزت مآب وزیر اعلیٰ نے اس رپورٹ کا جائزہ لیکر مباحثہ کرکے جماعت اول تا دسویں جماعت تک ریاست تلنگانہ کے تمام انتظامیہ اور تمام ذریعہ تعلیم کے اسکولوں میں تلگو کی تعلیم کو تعلیمی سال 19-2018 سے لازمی طور پر عمل کے لئے قانون بنانے کا فیصلہ لیا گیا۔اس کے مطابق مارچ 2018 میں منعقدہ اسمبلی اجلاس میں بل کو پیش کیا گیا۔بتاریخ 30/مارچ 2018 کے دن "Act 10 of 2018" کے طور پر تلنگانہ ریاست میں تلگو کی تدریس واکتساب لازمی (Teaching and learning Telugu Language get compulsory in the state of Telangana) کے نام سے قانون بنایا گیا۔

قانون میں درج امور پر عمل آوری کے لئے درکار وضاحتوں،عملی طریقوں اور مختلف نکات کے بارے میں ریاستی حکومت نے حکومتی مراسلہ نمبر 15 کو یکم جون 2018 میں جاری کیا گیا۔اس کے مطابق ریاست تلنگانہ کے تمام انتظامیہ،تمام ذریعہ تعلیم کے اسکولوں میں تعلیمی سال 19-2018 سے تلگو کو لازمی طور پر پڑھانے اور طلبہ کو سیکھنے کی ہدایت دیتے ہوئے محکمہ اسکولی تعلیم نے 29/6/2018 کو احکامات جاری کئے۔

☆ ریاست تلنگانہ میں تمام انتظامیہ یعنی ریاستی حکومت کے تحت سرکاری،ضلع پریشد،منڈل پریشد اسکولس ریاستی حکومت کی جانب سے مسلمہ حیثیت حاصل کرنے والے خانگی اسکولس،امدادی اسکول،CBSE،ICSE،IB اداروں سے ملحقہ ہر قسم کے اسکولو میں تعلیمی سال 19-2018 سے تلگو کو لازمی طور پر پڑھائے جانے کا عمل شروع ہوگا۔

☆ ہماری ریاست میں ریاستی حکومت کے تحت تلگو انگریزی ذریعہ تعلیم کے اسکولوں میں فی الحال تلگو کو بطور مضمون پڑھایا جارہا ہے

لیکن دیگر ذریعہ تعلیم کے اسکولوں میں یعنی اردو، ہندی، کینڈا، کنڈاکٹر، تامل ، بنگالی، مراٹھی اسکولوں میں IB،ICCE،CBSE اسکولوں میں تلگو پڑھانے کے عمل کو ہر مرحلہ وارروبہ عمل لایا جائے گا۔یعنی اب تک تلگو کی تعلیم پر عمل آوری نہ کرنے والے اسکولوں میں تعلیمی سال 19-2018 سے تحتانوی سطح پر پہلی جماعت سے آغاز کرتے ہوئے ہر سال ترتیب واراس میں وسعت دی جائے گی۔اسی طرح ہائی اسکول میں تعلیمی سال 19-2018 سے ششم جماعت سے آغاز کرتے ہوئے ترتیب وار ہر سال وسعت دی جائے گی۔

سنہ عمل آوری	تحتانوی سطح	فوقانوی سطح
2018-19	جماعت اول	جماعت ششم
2019-20	جماعت اول' دوم	جماعت ششم اور ہفتم
2020-21	جماعت اول،دوم،سوم	جماعت ششم ،ہفتم اور ہشتم
2021-22	جماعت اول،دوم،سوم اور چہارم	جماعت ششم ،ہفتم ،ہشتم اور نہم
2022-23	جماعت اول،دوم،سوم، چہارم اور پنجم	جماعت ششم ،ہفتم ،ہشتم ،نہم اور دہم

☆ دیگر ذریعہ تعلیم کے اسکولوں میں تلگو کی تدریس کے لئے اساتذہ یا دویا دو والنٹرس کا تقرر حکومت کرے گی۔

☆ کسی بھی اسکول میں ریاستی ادارہ برائے تعلیمی تحقیق وتر تیب کی جانب سے تیارکردہ تلگو کی درسی کتابوں کا ہی استعمال کیا جائے اس کے لئے تعلیمی سال 19-2018 میں دیگر ذریعہ تعلیم کے اسکولوں میں تعلیم حاصل کرنے والے طلبہ کو تلگو سیکھنے کے لئے جماعت ششم کے تحت درسی کتاب تیار کی گئی ہے۔

☆ حکومتی مراسلہ نمبر 17 بتاریخ 2014-05-4 کے مطابق مسلسل جامع جانچ تلگو کے لئے بھی منعقد کی جائے۔دسویں جماعت میں حکومت کی جانب سے متعینہ اقل ترین کامیابی کے نشانات حاصل کرنا ہوگا۔

☆ تلگو انگریزی ذریعہ تعلیم کے اسکولوں میں یعنی اردو، ہندی، بنگالی ،تمل، کنڈا، مراٹھی میں ابھی تک مادری زبان اور انگریزی سیکھنے آتے ہیں تعلیمی سال 19-2018 سے تلگو کی تعلیم بھی لازمی ہوگی۔

☆ اسی طرح ہائی اسکولس میں اب تک تلگو انگریزی ذریعہ تعلیم کے اسکولوں میں تلگو سیکھتے آرہے ہیں یہ عمل اسی طرح جاری رہے گا لیکن دیگر ذریعہ تعلیم کے اسکولوں میں تعلیمی سال 19-2018 سے تلگو انگریزی زبانوں کے علاوہ زبان سوم کے تحت ہندی، اردو، سنسکرت ،ان کی مادری زبان میں کوئی ایک زبان سیکھ سکتے ہیں۔

☆ IB,ICSE,CBSE اسکولوں میں تحتانوی سطح پر دو زبانیں سیکھتے ہیں۔ان انگریزی لازمی ہے۔لیکن دوم کے طور پر تلگو پڑھنے کی گنجائش ہے۔لیکن یہ لازمی نہیں ہے۔لہٰذا قانون کی رو سے تلگو سیکھنا ضروری ہو جاتا ہے وہ اپنی مادری زبان کو زبان سوم کے طور پر سیکھ سکتے ہیں۔

☆ 5ویں جماعت تک تلگو پڑھے بغیر 6ویں جماعت میں داخلہ لینے والے طلبا کے لیے آسان تلگو کی کتب تیار کی گئی ہیں جن سے

پڑھنا لکھنا سیکھ سکتے ہیں۔ 5 ویں جماعت تک تلگو پڑھنے والوں کے لئے 6 ویں جماعت میں عام تلگو کی درسی کتاب ''نواوسنتم'' کا استعمال کرنا ہوگا۔ پہلی جماعت میں بھی تلگواورانگریزی ذریعہ تعلیم اسکولوں میں عام تلگو کی درسی کتب، ''جابلی۔1'' دیگر ذریعہ تعلیم کے اسکولوں میں'' تینے پلکولو'۔1'' آسان تلگو کی درسی کتاب کا استعمال کرنا ہوگا۔

☆ اگر کوئی بچے 7ویں جماعت تک تلگو پڑھے بغیر 8ویں جماعت یا اس اعلیٰ جماعت میں ہماری ریاست میں تعلیم حاصل کرنے اسکولوں میں داخلہ لینے پر انہیں تلگو سے استثنیٰ دیا جائے گا۔اس کے لیے متعلقہ ضلع مہتمم تعلیمات کے ذریعہ ڈائرکٹر اسکول ایجوکیشن کو درخواست دیکر چھوٹ حاصل کرنا ہوگا۔

قانون کی خلاف ورزی۔ کیے جانے والے اقدامات

☆ ''تلگو لازمی قانون'' کی خلاف ورزی کرنا سے مراد............

(الف) تلگو کو لازمی مضمون کے طور پر نا پڑھانا

(ب) تلگو زبان کی تعلیم کے لیے معلم کو مقرر نہ کرنا

(ج) ریاستی حکومت کی جانب سے تیار کردہ تلگو درسی کتابوں کا استعمال نہ کرنا

(د) قانون میں صراحت کردہ دیگر اصول وضوابط پر عمل نہ کرنا

(Act No 10 off 2018 G.O. No 15, Dt:01-06-2018)

☆ اوپر بتائے گئے طریقے پر کسی بھی پرائیویٹ انتظامیہ سے تعلق رکھنے والے اسکول لازمی تلگو کی تدریس پر عمل کرنے میں ناکام ہوں تو یہ تصور کیا جائے گا کہ انہوں نے قانون کی خلاف ورزی کی ہے۔ان حالات میں حسب ذیل اقدامات کیے جائیں گے۔

☆ کسی بھی اسکول میں لازمی تلگو کی تدریس کی عمل آوری کے تحت قانون کی خلاف ورزی ہو رہی ہے اس بات کا پتہ چلتا ہے تو ضلع مہتمم تعلیمات نوٹس جاری کرے گا۔اس سے متعلق اسکول انتظامیہ کو 15 دن کے اندر جواب داخل کرنا ہوگا۔

☆ جواب دینے کے بعد دوبارہ جائزہ لیا جائے گا اس کے باوجود قانون کی خلاف ورزی جاری رہی تو ضلع مہتمم تعلیمات اس بات کو ضلع کلکٹر کے علم میں لایا جائے گا۔ ضلع کلکٹر پہلی غلطی تصور کرتے ہوئے پچاس ہزار روپے (50,000) جرمانہ عائد کریں گے۔متعلقہ اسکول کا انتظامیہ اس سے متعلق ڈائرکٹر آف اسکول ایجوکیشن سے اپیل کر سکتا ہے۔

☆ اسی طرح اس قانون کی دوسری مرتبہ بھی خلاف ورزی کی جاتی ہے ہوتو ضلع کلکٹر متعلقہ اسکول انتظامیہ پر ایک لاکھ روپے کا جرمانہ عائد کریں گے۔

☆ اسی طرح اگر تیسری مرتبہ بھی خلاف ورزی کی جاتی ہے تو اس اسکول کے مسلمہ حیثیت ختم کردی جائے گی اس طرح جس اسکول کی مسلمہ حیثیت ختم کردی جاتی ہے وہاں تعلیم حاصل کرنے والے طلبہ کو دسویں جماعت کا امتحان ریاست کے SSC بورڈ یا CBSE یا ICSE جیسے کوئی بھی بورڈ کو امتحانات منعقد کرنے کا موقع حاصل نہیں ہوگا۔

ریاستی وضلعی سطح کی کمیٹیاں:

☆ ریاست کے تمام اسکولوں میں تلگو کو لازمی طور پر پڑھانے کا جائزہ لیکر اقدامات کرنے ریاستی سطح پر ایک کمیٹی، اسی طرح ضلع کلکٹر کی صدارت میں ضلعی سطح کی کمیٹی کا قیام حکومت کی جانب سے عمل آتا ہے۔ یہ کمیٹیاں ابتدائی سال میں ہر تین ماہ میں ایک مرتبہ، دوسرے مال سے ہر چھ ماہ میں ایک مرتبہ جائزہ لیکر مناسب اقدامات کے حکومت کو رپورٹ پیش کرتی ہیں۔

دوران ملازمت تربیتی پروگرام

- ☆ ریاست کے عہدیداروں، مانیٹرنگ آفیسرس، اساتذہ وغیرہ ان تمام کے لیے ریاستی ادارہ برائے تعلیمی تحقیق وتربیت تربیتی پروگرام کا اختتام کرے گا۔
- ☆ ریاستی، ضلع عہدیداروں، منڈل مہتمم تعلیمات، ٹیچر ایجوکیشن کالج کے پرنسپل، ڈپٹی ایجوکیشنل آفیسروں کے لیے ریاستی سطح پر تربیتی پروگرام منعقد کئے جائیں گے۔
- ☆ اس طرح صدور مدارس، اساتذہ، منڈل مہتمم تعلیمات وغیرہ کے لئے ضلع مہتمم تعلیمات کی نگرانی میں سطح پر تربیتی پروگرام منعقد کیے جائیں گے۔

وسائل کا حصول:

- ☆ تمام اسکولوں میں تلگو کی موثر تدریس اور طلبا کو سیکھنے میں معاون کتب خانوں کا قیام عمل میں لانا
- ☆ تدریسی واکتسابی آلات کا حصول
- ☆ ٹکنالوجی کا استعمال، ڈیجیٹل اسباق کی تدریس کے اقدامات
- ☆ اسکولوں میں ادب اطفال کی دستیابی کے ذریعہ تلگو سیکھنے کا ماحول فراہم کرنا

اختتام

تلنگانہ ریاست میں تلگو کو لازمی مضمون کے طور پر تمام اسکولوں میں پڑھا کر بچوں کو سیکھنے کے قابل بنانا چاہئے مابعد تلنگانہ کی تہذیب، تاریخ، رسم ورواج وغیرہ سے متعلق فہم پیدا کر کے، اس کی عظمت کی نشاندہی کر کے احترام کرنے کے قابل ہونا، غیر تلگو داں تلگو سیکھنے کے ذریعہ تلنگانہ سماج سے ہم آہنگ ہوکر، اعلیٰ انسانی تعلقات پیدا کرنے کے قابل ہوں۔ وہ اپنی روزمرہ زندگی کی ضروریات کی تکمیل کرنے کے قابل ہوں۔ اس اچھے مقصد کے تحت تیار کئے گئے قانون کی عمل آوری میں ہم سب شراکت دار بننا چاہئے۔

SCERT TELANGANA

بچوں سے جنسی بدسلوکی سے متعلق
''سوال وجواب'' کے ذریعہ شعور بیداری

بچوں کا تحفظ اور اسکول کا کردار

1.1۔ مدرسے میں بچے کے تحفظ کا ایک منصوبہ کیوں ہونا چاہیے؟

یہ بات اہم ہے کہ بچوں کے حقوق کے سارے معاملات اور اس کا تحفظ آئے دن وسیع ہوتے جارہے ہیں۔اس پس منظر میں ہماری سوچ کا مرکز خیال ایک بچہ اور ہروہ شخص ہے جو بچوں سے تعلق رکھتا ہے اور یہی بچوں کے تحفظ سے متعلق امور ہیں۔

ایسا سمجھا جاتا ہے کہ گھر کے بعد اسکول ہی ایک ایسا مقام ہے جہاں بچہ محفوظ اور خوش رہ سکتا ہے۔لہٰذا ہر اسکول میں بچہ کے تحفظ کا منصوبہ ہونا چاہئے۔

1.2۔ دستور کی دفعہ 21 میں کسی فرد کی زندگی اور وقار کی طمانیت دی گئی ہے،اسی دفعہ کے تحت 14 سال کی عمر تک بچوں کو حق تعلق بھی دیا گیا ہے۔

جسمانی سزا آر ٹی ای کی خلاف ورزی ہے: حق تعلیم 2009 یہ واضح کرتا ہے کہ تعلیم کے دوران بچے کے لیے کسی خوف اور امتیاز کا برتاؤ نہیں ہونا چاہیے۔

خوف و ہراس کے ماحول میں بچے کا ذہن اگر منتشر ہوجائے تو وہ موثر طور پر تعلیم حاصل نہیں کرسکتا۔ بچے کا تحفظ اور حق تعلیم کا شعور ان کی جامع بہتری اور ترقی سے گہرا تعلق رکھتا ہے۔

جسمانی سزا کا مطلب بچوں پر حملہ قرار دیا گیا ہے اور ایسا کرنا بچے کی آزادی اور اس کی شان کے مغائر ہے۔ ایسا عمل بچے کے حصولِ تعلیم میں بھی مانع ہوتا ہے،اس لیے کہ جسمانی سزا کا خوف انھیں مدرسے سے غیر حاضر رہنے یا مدرسہ ترک کردینے پر مائل کرتا ہے۔ لہٰذا جسمانی سزا باوقار زندگی کے حق کے مغائر ہے۔

1.3۔ بچوں کے حقوق سے متعلق ادارہ جاتی وابستگی۔

یواین سی آر سی کی دفعہ 19: تمام اداروں کے لیے ضروری ہے کہ وہ کسی بچے کو کسی بھی طرح کی جسمانی گزند، ذہنی تکلیف، تشدد، زخم یا گالی، نظرانداز کرنے، غلط طرزِ عمل یا استحصال جس میں جنسی استحصال بھی شامل ہے، کی ہر صورت سے موزوں قانونی ، انتظامی، سماجی حیثیت سے محفوظ رکھیں اور اس سلسلے میں آ گہی کے تمام کام انجام دیئے جائیں جب کہ بچہ خصوصی طور پر والدین، سرپرستوں یا پھر کسی دوسرے شخص کی نگرانی میں ہوتا ہے۔ یواین سی آر سی اس بات کو بھی واضح کرتا ہے کہ کسی بھی بچے کو ہر طرح کے غلط طرزِ عمل اور نظرانداز کیے جانے سے بچایا جائے۔

بچوں کی تعلیم میں ان کی سلامتی اور ان کا تحفظ ایک پیچیدہ مسئلہ ہے ۔ کیونکہ ان کے 12 تشکیلی سال اسکول میں گزرتے ہیں۔ بچوں اور ان کے والدین سے ربط میں آنے والے ہر ایک فرد کو چاہئے کہ بچوں کے تحفظ کے تحت وہ اپنا کردار ادا کریں۔

SCERT TELANGANA

1.4۔ تعلیمی ذمہ داریوں اور بچوں کے تحفظ سے متعلق قانون حق تعلیم 2009 کے پرووِیژنس

آر ٹی ای کی شق 29 سے یہ واضح ہوتا ہے کہ ذیلی شق (1) کے تحت انصاف اور جانچ کے طریقے کو متعین کرتے ہوئے تعلیمی اختیارات کی بابت ذیل کے نکات پر غور کیا جائے۔

- دستور میں فراہم کردہ اقدار کے ساتھ ہم آہنگی
- بچے کی ہمہ جہتی ترقی،
- بچے کے علمی صلاحیت اور استعداد کا فروغ
- جسمانی اور ذہنی قابلیتوں کو بہ درجہ اتم فروغ دینا
- علمی سرگرمیاں، تحقیقاتی سوچ اور کھوج کے ذریعہ طفل دوست وطفل مرکوز اکتسابی عمل کو یقینی بنانا۔
- جہاں تک ممکن ہوسکے بچے کی مادری زبان میں تعلیم
- بچے کو خوف، صدمے، پریشانی سے دور رکھتے ہوئے اسے آزادانہ ماحول میں اظہارِ خیال کی آزادی دینا
- علم کے سلسلے میں بچے کی تفہیم کا جامع اور تسلسل کے ساتھ جائزہ لینا اور اس کا زندگی میں اطلاق کا موقع فراہم کرنا۔

Implicit in these clauses is the need for the child to be free of fear and any ill treatment and a school ethos which is rooted in promoting all round safety and well-being of children.

2۔ پاکسو ایکٹ 2012 کے تحت بچوں سے جنسی بدسلوکی سے کیا مراد ہے؟

بچے پر جنسی زیادتی رحملہ ہر وہ جنسی عمل میں اس کا ملوث ہونا رکیا جانا شامل ہے کہ:

- بچہ سمجھنے سے قاصر ہو
- جس پر بچہ کوئی اطلاع دینے سے قاصر ہو۔
- بچہ جسمانی طور پر تیار نہ ہو اور نہ اس پر راضی ہوتا ہو
- قانون کی خلاف ورزی ہوتی ہو یا سماجی اصولوں پر توڑا جاتا ہو۔

بچے پر جنسی حملہ اس وقت واقع ہونا متصور کیا جائے گا جب کہ اسے کوئی بالغ یا زیادہ عمر کا کوئی شخص یا زیادہ معلومات رکھنے والا کوئی دوسرا بچہ جنسی تسکین کے لیے استعمال کرتا ہو۔ایسا کچھ جسمانی طور پر ہدایت کے طور پر یا جذباتی طور پر کیا جاسکتا ہے جس میں ذیل کی باتیں شامل ہیں۔

- جسم کے کسی حصے کو جنسی جذبات کے ساتھ چھونا کپڑوں پر کپڑوں کے بغیر
- جنسی عمل جس میں دخول ہو، اس عمل میں منہ میں دخول بھی شامل ہے۔
- جلق کے عمل کے بشمول کسی بچے کو جنسی فعل میں شامل کرنے کے لیے آمادہ کرنا۔
- کسی بچے کے روبرو ارادتا جنسی عمل میں ملوث ہونا
- بچوں کو فحش فلمیں بتانا یا پھر انھیں ایسی فلمیں تیار کرنے کے لیے استعمال کرنا۔
- بچے کو کسی بالغ فرد کا اپنے مخصوص اعضا یا حصوں کو دکھانا (نمائش)۔
- بچے کو قحبہ گری کے لیے حوصلہ دینا۔
- بچے کے ساتھ جنسی رغبت کی باتیں کرنا

SCERT TELANGANA

3۔ **ایک ٹیچر ایسا سوچ سکتا ہے کہ:**

A۔ میری ذمہ داری تعلیم ہے نہ کہ بچے کا تحفظ

B۔ بچے سے بدسلوکی میرے اسکول میں کوئی مسئلہ نہیں۔

C۔ کیوں مجھے سی ایس اے اور اس سے متعلق قانون اور دفعات بارے میں معلومات حاصل کرنا ضروری ہے؟

اساتذہ قانونی طور پر اس بات پر پابند ہیں کہ بچے سے بدسلوکی / بچے پر زیادتی یا اس کے ساتھ ناروا سلوک یا مشتبہ ایسے واقعات کی رپورٹنگ کرے اور اپنی جماعتوں کو بچوں کے لیے خوف، صدمے اور پریشانی سے پاک رکھے۔

جیسے بھوک اور خرابیِ صحت کی وجہ سے پڑھائی میں رکاوٹ ہوتی ہے اسی طرح جوکھم یا نقصان کے اندیشے یا ایسے کسی تجربے سے بھی پڑھائی محال ہوجاتی ہے چوں کہ ایسے مسائل کو پہچاننا مدرسے کے عملے کے لیے اہم ہوتا ہے اور وہ اس موقف میں بھی ہوتے ہیں کہ بچوں کی مدد کرسکیں تو انھیں چاہیے کہ ایسے مسائل کو بڑھنے سے روکیں۔

مدرسہ اور مدرسے پر مامور عملہ بچے کے تحفظ کے طریقۂ کار کا حصہ ہوتے ہیں اور وہ سماجی کاموں، پولیس سے ربط ضبط، قانونی اور صحتِ عامہ متعلق اور بچوں کی بہبود کے امور کو فروغ دینے پر مامور ہوتے ہیں تو بچوں کا ایسا تحفظ ان کے لے لازم ہے۔

اگر مدرسے کے عملے کو بچوں سے تعلق خاطر ہے جن سے روزانہ کا ربط ہوتا ہے تو ممکن ہے کہ انھیں متاثرہ بچوں سے یا ایسے بچوں سے جنھیں نظرانداز کردیا گیا ہو، سابقہ پیش آئے یا ایسے کیسس ان کے علم میں آئیں جن میں بچوں کے ساتھ بدسلوکی / ناروا سلوک کیا گیا تھا، تو انھیں چاہیے کہ کسی تاخیر کے بغیر متعلقہ اتھاریٹی کو اس کی اطلاع دیں۔

پاکسو ایکٹ 2012 سیکشن 21 (1) کے تحت قانونی اتھاریٹیز کو بچوں کی جنسی بدسلوکی کے بارے میں رپورٹ کرنا لازمی قرار دیا گیا ہے۔ اور اس کی ذمہ داری سب پر عائد ہوتی ہے بشمول والدین، ڈاکٹرس اور اسکول کا عملہ۔ اس ایکٹ کے تحت بچوں سے بدسلوکی سے متعلق رپورٹ کرنے میں ناکامی شک وشبہ میں مبتلا کرتی ہے۔

4۔ **میرے رپورٹ کرنے پر ایسا نہ ہو کہ میں پیچیدہ مسئلوں میں جکڑ جاؤں اور میرے لیے یہ بات پریشانی کا سبب نہ بن جائے۔ کیا یہ صحیح ہے؟**

جنسی زیادتی کی بات ایسے کسی واقعے کا پردہ فاش کرنے پر آپ اکیلے نہیں ہوں گے۔ اگر آپ کو یہ شبہ ہے یا بچے سے تعلق خاطر رکھتے ہیں کہ اسے نقصان پہنچایا گیا ہے / پہنچایا جائے گا تو آپ کے لیے یہ ضروری ہے کہ اس مسئلے کی متعلقہ عہدیدار سے رپورٹنگ کریں۔ ایسے واقعے کی اطلاع دینے پر آپ کو اپنے مدرسے کے قواعد ملحوظ رکھنے ہوں گے۔

عام طور پر یہ قواعد کچھ اس طرح ہوتے ہیں:

- بچے کی شنوائی کیجیے اور اسے تیقن دیجیے کہ اس واقعے کا پردہ فاش کرنا ایک اچھا قدم ہے اور یہ کہ انھیں مستقبل میں کچھ نہیں ہوگا۔
- بچے سے اس بات کو صیغہ راز میں رکھنے کا وعدہ مت کیجیے اور مہذبانہ انداز میں سمجھائیے کہ ہمارے پیش نظر اسی وقت ہوگا جب اسے بعض دوسرے لوگوں تک واقعے کی اطلاع پہنچائی جائے۔
- اپنے اسکول میں کسی مقررہ شخص یا صدر مدرس تک یہ بات پہنچائیں یا ہیلپ لائن یا پولیس کو اس کی اطلاع دیں۔
- مابعد ہونے والی تمام باتوں کو ضبطِ تحریر میں لائیے اور کارروائی کا ریکارڈ رکھیں، تاخیر نہ کریں۔
- آپ تحقیقات نہ کریں۔ آپ کا رول اس حد تک محدود ہے کہ بچوں کے تحفظ پر مامور پیشہ وروں تک یہ بات پہنچا دی جائے۔

SCERT TELANGANA

5۔ صدر مدرس کی حیثیت سے میں اپنے اسکول میں محفوظ ماحول کیسے پیدا کروں؟

5.1 اقل ترین بنیادی ضروری حسب ذیل نکات سے واضح کی گئی ہے:

- اس بات کو یقینی بنائیے کہ بچے کے تحفظ کا ایک منصوبہ اور پالیسی آپ کے ہاں موجود ہو جس میں بچوں کے استحصال کے واقعات کی اطلاع کا طریقہ کار بھی شامل ہو۔
- جہاں کہیں ضرورت ہو، ارکانِ عملہ میں سے ایک رکن اس کا نگران کار اور نائب مقرر کیا جائے۔
- اسکول کے لیے یو ٹی سی پی ایس چائلڈ پروٹیکشن ٹریننگ کا استعمال کیا جائے اور اس امر کو یقینی بنایا جائے کہ ہر ایک اسٹاف ممبر کو یہ ٹریننگ سالانہ طور پر دی جائے جب کوئی نیا رکن یا عملہ شامل ہو، اسے بھی ٹریننگ ضروری ہے۔
- اس امر کو یقینی بنایا جائے کہ آپ کے طلبہ اور ان کے والدین بھی اسکول کے سیفٹی رولز اور پالیسیوں سے آگاہ رہیں۔ علاوہ ازیں اسکول مینجمنٹ کمیٹی کے ارکان کے لیے بھی یہ لازم ہے کہ وہ بھی ان قواعد سے واقف ہوں۔
- مدرسے میں ایسا ماحول اور کلچر فروغ دیا جائے جس میں بچے اپنے آپ کو محفوظ محسوس کریں اور ان میں یہ تاثر پیدا ہو کہ ان کی بات سنی جاتی ہے اور ان کا بھی لحاظ کیا جاتا ہے۔ اس سلسلے میں ذاتی اور جذباتی انداز کا اکتساب، طرزِ عمل سے متعلق پروگرام، طلبہ کے آپس میں ایک دوسرے پر فوقیت اور زیادتی کے خلاف آگہی، مشترکہ کاموں اور اسٹوڈنٹ فورموں سے بھی ایسے ماحول کو فروغ دیا جاسکے گا اور طلبہ کی شخصیت سازی کے لیے خود اعتمادی، قوتِ برداشت اور اعتماد کا پیدا کیا جاسکے گا۔
- باقاعدہ بنیادوں پر طلبہ کے لیے ذاتی سیفٹی کے سیشن منعقد کیئے جائیں اور یاد رہے کہ جنسی زیادتیوں کی بروقت رپورٹنگ یا احتیاطی اقدامات زیادہ بہتر ہوں گے۔
- دوپہر کے کھانے کے بہتر انتظامات، بہتر کلاس رومس، صاف ستھرے بیت الخلا اور کھیل کے میدانوں کی فراہمی اسکول سیفٹی میں بہت مددگار ہوگی۔ اس سے حفظانِ صحت اور ماحول کو صاف ستھرا رکھنے کی بابت بھی فرائض کی تکمیل ہوگی۔

5.2۔ بچہ کی جنسی بدسلوکی کے کیس کی رپورٹ کس طرح کریں؟

کیس کی رپورٹنگ کا طریقہ کار، پاکسوا یکٹ کے تحت بچہ کا بیان ریکارڈ کرنا۔

کون رپورٹ کرسکتے ہیں؟

کوئی شخص (بشمول بچہ) یہ اندیشہ رکھتا ہو کہ کوئی جرم کیا جائے جو اس قانون سے متعلق ہوگا، یا پھر جرم کا امکان ہوگا یا پھر اس کا علم ہوگا ایسا کوئی جرم کیا گیا ہو تو چاہئے کہ وہ شخص جس کے علم میں یہ سب کچھ ہو رپورٹ کرسکتا ہے۔

اس طرح کیس کی رپورٹنگ کی اخلاقی ذمہ داری میڈیا، ہوٹل، لاڈج، اسپتال، کلب، اسٹوڈیو کا عملہ یا فوٹوگرافی کی سہولت مہیا کرنے والے مراکز کو چاہیے کہ وہ ایسی اطلاع، مواد، یا شئے کے علم پر جو کہ کسی بچہ کی جنسی استحصال سے متعلق ہو رپورٹ کریں۔

کسی جرم کی اطلاع دینے میں ناکام ہو جاتا ہو تو وہ شخص متوجب سزا ہوگا۔ اسے قید کی سزا جس کی مدت 6 ماہ ہوسکتی ہے دی جائے گی اور جرمانہ کی سزا بھی دی جاسکتی ہے۔

5.3۔ کیس کے بارے میں کس کو رپورٹ کرنا چاہئے؟

اسپیشل جوینائیل پولیس یونٹ (SJPU) یا مقامی پولیس کو کیس کی رپورٹ کی جائے۔ پولیس یا ایس جے پی یو کو چاہئے کہ وہ ضروری طور پر کیس کی رپورٹنگ تحریری طور پر کریں۔ داخلہ نمبر کا حوالہ دیں، تحقیق کے لیے اطلاع دینے والے کو رپورٹ پڑھ کر سنائیں اور رجسٹر میں اس کا اندراج کریں۔ بہرصورت ایک FIR درج کریں اور اس کی ایک نقل اطلاع دینے والے کو مفت دیں۔

SCERT TELANGANA

5.4۔ رپورٹ کی زبان

اگر کیس کسی بچہ کی جانب سے درج کیا جاتا ہے تو اس کا ریکارڈ لفظ بہ لفظ آسان زبان میں کیا جائے تاکہ بچہ یہ سمجھ سکے کہ کیا ریکارڈ کیا گیا ہے۔ اگر یہ کسی دوسری زبان میں ریکارڈ کیا جاتا ہے جو بچہ نہیں جانتا یہ سمجھتا تو ایسے میں ایک قابل ٹرانسلیٹر کو مہیا کیا جائے تاکہ وہ بچہ کو اس کی زبان میں سمجھا سکے۔

6۔ پاکسو ایکٹ/اصول 2018 کے تحت کیا ترمیمات کی گئیں؟

پاکسو ایکٹ 2012 کے ترمیمات

☆ تعزیرات ہند کی دفعہ سیکشن 376 میں ترمیم کرنے کی آرڈیننس تجویز پیش کرتا ہے۔ یہ ترمیم اس بات کی تجویز پیش کرتا ہے کہ عصمت ریزی کی سزا کو کم از کم 7 سال سے 10 سال تک بڑھایا جائے۔

☆ آرڈیننس یہ تجویز پیش کرتا ہے کہ سیکشن 376 (3) میں یہ شامل کیا جائے کہ 20 سال سے کم عمر لڑکی کی عصمت ریزی پر سزا 20 سال سے کم نہ ہو اور اس میں عمر قید تک توسیع کی جاسکتی ہے۔

☆ جو کوئی 12 سال سے کم عمر والے لڑکی کی عصمت ریزی کرتا ہے اس کو تاحیات سخت قید کی سزا اور جرمانہ یا موت کی سزا ہو آرڈیننس سیکشن 376AB میں اس بات کو شامل کرنے کی تجویز پیش کرتا ہے۔

☆ آرڈیننس یہ تجویز پیش کرتا ہے کہ 16 سال سے کم عمر کی خاتون اجتماعی عصمت ریزی کرنے پر تاحیات سخت قید کی سزا اور جرمانہ ہو۔

☆ آرڈیننس یہ تجویز پیش کرتا ہے کہ 12 سال سے کم عمر لڑکی کی اجتماعی عصمت ریزی کرنے پر تاحیات سخت قید کی سزا اور جرمانہ یا سزائے موت۔

> ہر منٹ، ہر بچہ اور ہر ایک بچہ کا بچپن معنی رکھتا ہے۔
>
> ....کیلاش ستیارتھی

7۔ انسانی جسم اور پرسنل سیفٹی

- اساتذہ اس بات کو یقینی بنائیں کہ ماں باپ اپنے بچوں کو جسمانی تحفظ سے متعلق 3 اور 5 سال کی عمر میں کچھ باتیں بتائیں۔
- بچوں کو جسم کے تمام اعضا کے صحیح نام سکھائیے جن میں مخصوص اعضا جیسے عضوئے تناسل، زنانی شرم گاہ (اندام نہانی) اور دیگر اعضا شامل ہیں۔
- اگر والدین یا ایجوکیٹر اس سلسلے کی زبان یا الفاظ کے استعمال کرنے میں عار محسوس کرتے ہوں تو مقامی یا گھریلو زبان کے الفاظ استعمال کیے جاسکتے ہیں خاص طور پر ایسی صورت میں جب کہ بچہ کمسن ہو۔ جیسے بچہ شعور کی عمر کو پہنچنے لگتا ہے تو اس سلسلے میں موزوں الفاظ استعمال کیے جاسکتے ہیں۔ گھریلو الفاظ کے استعمال کی صورت میں یہ بات واضح ہوجانی چاہیے کہ مخصوص اعضا کے ناموں کا سکھایا جانا کوئی شرم کی بات نہیں فلاو، پیرٹ، شیم شیم، چھی چھی وغیرہ جیسے الفاظ استعمال نہ کیے جائیں۔
- انھیں سکھایا جائے کہ دوسروں کا ان کی ذاتیات میں داخل دینا مناسب نہیں ہے اور یہ کہ دوسروں کا ان کی طرف گھور نا اور ان کے مخصوص اعضا کو چھونا بھی غلط بات ہے۔ بچوں کو بتایا جائے کہ جسمانی مخصوص اعضا خاص اہمیت کے حامل ہوتے ہیں اور ان کی ذاتی

SCERT TELANGANA

نوعیت ضروری ہے۔

- آپ کے بچے کو اس بات کا بھی علم ہو کہ بسا اوقات کسی بات کے سلسلے میں ''نہیں'' کہنا چاہیے اور ایسا کرنا موزوں طرزِ عمل ہے۔
- بچہ جن لوگوں کے ساتھ گلے ملنا / چومنا پسند نہیں کرتا، اسے ایسا کرنے پر مجبور نہ کریں۔ اس کے جذبات کا احترام کرتے ہوئے اس کو یہ حق دیا جائے کہ وہ اسے چومنے یا اسے گلے لگانے کے خواہش مند لوگوں سے ایسا نہ کرنے کا اسے اختیار ہو۔
- بچے کو یہ تاکید کریں کہ کسی کے اس کے مخصوص اعضا کو چھونے یا اسے شہوانی انداز میں دیکھنے کی صورت میں وہ والدین کو فوری اطلاع کرے اور اسے طمانیت دی جائے کہ اس کی بات سنی جائے گی اور اس کی حفاظت کی جائے گی۔
- بچے کو یہ بتائیے کہ عام حالات میں کسی کا چھولینا تو ٹھیک ہے لیکن اگر کوئی اسے مخصوص انداز سے چھوتا ہو جس سے وہ الجھن میں پڑجاتا ہو یا خوف کا شکار ہوجاتا ہو تو وہ صاف طور پر منع کرے اور یہ بات والدین کے علم میں لائے۔

7.2- باڈی سیفٹی رولز بچوں کو سکھائیں

میں پرسنل باڈی سیفٹی رولز پر عمل کرتا/کرتی ہوں

رول 1: کپڑوں سے معلق رولز...... دوسروں کے روبرو میں اپنے مخصوص اعضا ظاہر نہیں کرتا۔ اگرچہ ہم منہ کو نہیں چھپا سکتے، یہ بھی مخصوص اعضا میں شامل ہے۔

رول 2: چھونے کے رولز...... دوسروں کے سامنے میں اپنے خانگی اعضا نہیں چھوتا۔

رول 3: بات کرنے کے رولز...... میں اپنے خانگی اعضا کے تعلق سے اپنے اعتماد کے افراد ہی سے بات کرتا ہوں۔ ان ہی لوگوں کے ساتھ میں اپنے سوالات کرتے ہوئے اس تعلق سے وضاحت طلب کرتا ہوں۔

ایک ہوشیار شخص اپنی جسمانی حفاظت کے رولز پر خود عمل کرتا ہے اور دوسروں کے لیے بھی ایسا ہی ترغیب دیتا ہے۔ میں ایک محفوظ فرد ہوں۔ میں ان قاعدوں پر عمل کرتا ہوں اور دوسروں کے ساتھ بھی نہ غیر محفوظ انداز میں رہتا ہوں اور نہ ہی ایسے انداز سے بات کرتا ہوں اور نہ ہی میرا طرزِ عمل دوسروں کے ساتھ ناواجبی ہوتا ہے۔

اگر کوئی پرسنل باڈی سیفٹی رولز توڑتا ہے تو میں کہوں گا/کہوں گی

جب کبھی ضروری ہو ایسے شخص سے دوری اختیار کیجیے / اگر آن لائن ایسا ہو رہا ہے آف لائن ایسا کریں / فون پر اپنے اعتماد کے کسی شخص کو اس شخص کے بارے میں بتائیں کہ وہ آپ کے ساتھ ناموزوں طرزِ عمل اختیار کررہا ہے اور اسے روکنا ضروری ہے۔

اگر میرے تحفظ کو لیکر کچھ نقصان پہنچتا ہے یا مسئلہ پیدا ہوتا ہے تو میں 1098 پر مدد کے لیے کال کرسکتا / کرسکتی ہوں۔

SCERT TELANGANA

7.3۔ جنسی بدسلوکی کا اثر/اشارے:

اگر چہ ایسے کسی واقعے کے کئی شواہد ہو سکتے ہیں، متاثرہ بچہ ذیل کے نکات سے زیادہ پہچانا جائے گا۔

- جارحانہ، مخالفانہ اور نٹ کھٹ رویہ
- خود اور دوسروں کے لیے تخریبی
- اسکول رگھر کو بہت جلد آ جانا اور اسکول رگھر نکلنے میں تاخیر......اس بات کو واضح کرتا ہے کہ اسے اسکول رگھر سے خوف ہے۔
- اپنی صلاحیتوں سے کم مظاہرہ (اکتسابی عمل میں جارحانہ پن) یا پھر سیکھنے کے عمل میں تردد اور بے دلی)
- ساتھیوں سے اچھے تعلقات میں ناکامی
- ایسے کپڑے پہننا جو کہ گرم موسم میں ناموزوں ہوں (واضح رہے کہ ایسا عمل ایک تہذیبی مسئلہ بھی ہو سکتا ہے)
- جارحانہ طرزِ عمل یا غیر پختہ برتاؤ
- کسی کو چھونے سے اجتناب برتنا یا ناپسند کرنا ...... جیسے کسی کی طرف سے شاباشی دیتے ہوئے ہاتھ لگانے پر ناپسندیدگی
- بہت زیادہ رونا
- غیر معمولی چیخنا چلانا، الجھن کا بڑھ جانا یا غصہ ہو جانا۔
- کسی مخصوص شخص یا شئے کا ڈر رکھنا
- بستر میں پیشاب کرنا یا پتلون ر پاجاما کو لپیٹ کر رکھ دینا
- منہ، جنسی اعضا یا مقعد کی جگہ نا قابل بیان درد، سوجن، خون کا بہنا، سوزش۔
- جنسی طور پر منتقل ہونے والے تعدیے (پھوڑے پھنسیوں سے پانی نکلنا، جنسی اعضا کی کھجلی)
- چلنے میں نا قابل تشریح مشکل
- سر اور پیٹ کے درد میں اضافہ

8۔ جاگو!بدلو!!بولو!!!

ایک سالہ طویل مہم ''جاگو!بدلو!!بولو!!!'' کا آغاز اکٹوبر 2017 میں ہوا۔ اس سیکٹر کے تحت کام کرنے کے لئے محکمہ پولیس، اسکولی تعلیم، صحت وطبابت، خواتین بہبود و اطفال این جی اوز کے ساتھ مشترکہ طور پر آگے آئے ہیں۔

بچہ کی سلامتی اور تحفظ ہماری ذمہ داری ہے۔ آیئے اسکولوں کو اکتسابی ہب میں تبدیل کریں تا کہ بچے خوشحال اور محفوظ بچپن کی جانب بڑھیں۔

> "There is no trust more sacred than the one the world holds with children. There is no duty more important than ensuring that their rights are respected, that their welfare is protected, that their lives are free from fear and want and that they can growupinpeace."
>
> — Kofi Annan

SCERT TELANGANA

Abbreviations

CCIs	Child Care Institutions
CEDAW	The Convention on the Elimination of all forms of Discrimination Against Women
CPCR	Commission for Protection of Child Rights
Cr. PC	Criminal Procedure Code
CRIN	Child Rights Information Network
CWC	Child Welfare Committee
DCPU	District Child Protection Unit
DHR	Department of Health Research
FIR	First Information Report
ICDS	Integrated Child Development Services Scheme
ICPS	Integrated Child Protection Scheme
IO	Investigation Officer
IPC	Indian Penal Code
JJ Act	Juvenile Justice (Care and Protection of Children) Act
MLC	Medical Legal Care
NCPCR	National Commission for Protection of Child Rights
NFHS	National Family Health Survey
NGO	Non Government Organisation
OP3CRC	Third Optional Protocol to the Convention on the Rights of the Child on a communications procedure
OPs	Optional Protocols
POCSO	Protection of Children from Sexual Offences Act
PTSD	Post Traumatic Stress Disorder
SCPCR	State Commission for Protection of Child Rights
SJPU	Special Juvenile Police Unit
UNCRC	United Nations Convention on the Rights of the Child
UNICEF	United Nations International Children's Fund

United Nations Convention on the Rights of the Child (UNCRC) in 1992 declared the following Child Rights :

Survival rights: include the child's right to life and the needs that are most basic to existence, such as nutrition, shelter, an adequate living standard, and access to medical services.

Development rights: include the right to education, play, leisure, cultural activities, access to information, and freedom of thought, conscience and religion.

Protection rights: ensure children are safeguarded against all forms of abuse, neglect and exploitation, including special care for refugee children; safeguards for children in the criminal justice system; protection for children in employment; protection and rehabilitation for children who have suffered exploitation or abuse of any kind.

Participation rights: encompass children's freedom to express opinions, to have a say in matters affecting their own lives, to join associations and to assemble peacefully. As their capacities develop, children should have increasing opportunity to participate in the activities of society, in preparation for adulthood.

SCERT TELANGANA

ابتدائی جانچ

نام:.................................. اسکول:.................................. ضلع:.................................. فون نمبر:..........................

1۔ مضمون اردو کے تحت وسطانوی سطح تعلیمی معیارات لکھئے۔

....

....

....

....

....

2۔ ''خود لکھنا'' مشق کا انعقاد کمرہ جماعت

....

....

....

....

....

3۔ کتابی تبصرہ کے نکات لکھیے۔

....

....

....

....

....

SCERT TELANGANA

4۔ وسطانوی سطح کے تحت آپ کو معلوم چند اکتسابی نتائج لکھیے ۔

5۔ آپ کو معلوم کوئی 10 تخلیقی سرگرمیاں لکھیے ۔

6۔ منصوبہ سبق کے مدارج لکھیے ۔

7۔ کمرہ جماعت میں کن امور کی جانچ کی جارہی ہے؟

SCERT TELANGANA

8۔ سبق کی ترتیب لکھیے ۔

....

....

....

....

....

9۔ NAS قومی سروے کے تحت مضمون اردو سے متعلق آپ کو معلوم چند نکات لکھیے ۔

....

....

....

....

....

10۔ کن موضوعات کے تحت آپ کی تربیت ضروری ہے سمجھنے میں۔

....

....

....

....

....

دستخط

SCERT TELANGANA